Email- info@awamilalkaar.com

MEMBER WUOJ عوام کی بے ساختہ للکار ABC Certified

روزنامہ Daily Awami Lalkaar راولپنڈی

عوامی للکار

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ایڈیٹر انچیف: محمد فیصل ندیم

جلد نمبر17 | جمعہ، 15 مئی 2026، 27 ذیقعدہ 1447ھ، صفحات4، قیمت20روپے | شمارہ نمبر33

پاک فوج کا مقامی طور پر تیار فتح 4 کروز میزائل کا کامیاب تجربہ

جدید ایویانکس اور جدید ترین نیویگیشنل نظام سے لیس یہ میزائل سسٹم طویل فاصلے تک اہداف کو انتہائی درستگی کے ساتھ نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے

صدر مملکت، وزیراعظم، چیف آف آرمی اسٹاف، سی ڈی ایف، سربراہ پاک بحریہ، سربراہ پاک فضائیہ نے فتح 4 کے کامیاب تجربے پر اطمینان کا اظہار کیا، آئی ایس پی آر

اسلام آباد (این این آئی) پاک فوج کے آرمی راکٹ فورس کمانڈ نے مقامی طور پر تیار کردہ فتح 4 گراؤنڈ لانچڈ کروز میزائل کا کامیاب تربیتی تجربہ کیا ہے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کی جانب سے جاری بیان کے مطابق جدید ایویانکس اور جدید ترین نیویگیشنل نظام سے لیس یہ (بقیہ نمبر 2)

بھونگ انٹرچینج کے لیے 264 ملین روپے جاری

وفاقی حکومت نے منصوبے کے لیے 264 ملین روپے کے فنڈز جاری کر دیے

اسلام آباد (سی ایم لنکس) ہائیکورٹ میں ملتان سکھر موٹروے پر بھونگ انٹرچینج کی تعمیر سپریم کورٹ کے فیصلے کے مطابق کرنے سے متعلق درخواست پر سماعت ہوئی، جس میں انٹرچینج کی تعمیر کے لیے فنڈز کے معاملے میں اہم پیش رفت سامنے آئی۔ وزارت مواصلات نے عدالت کو آگاہ (بقیہ نمبر 1)

پیپلز پارٹی کی حمایت کے بغیر نہ آئینی ترمیم ناممکن

مشکل وقت میں وزیراعظم کے ریلیف اقدامات کو ویلکم کیا، چیئرمین بلاول

اسلام آباد (سی ایم لنکس) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو نے وفاقی حکومت کو خبردار کیا ہے کہ پیپلز پارٹی کی حمایت کے بغیر نہ آئینی ترمیم ممکن ہے اور نہ ہی بجٹ کی منظوری۔ پارلیمنٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ملک کو مالی اور معاشی بحران کا سامنا (بقیہ نمبر3)

فورسز کا آپریشن 7 دہشتگرد ہلاک، میجر سمیت 5 جوان شہید

انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر بارکھان میں دہشت گردوں کے خلاف آپریشن کیا گیا، آئی ایس پی آر

فورسز نے شرپسندوں کے ٹھکانے کا سراغ لگا کر انہیں گھیرا، تو دونوں طرف سے شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا

راولپنڈی (اے ایف پی) صوبہ بلوچستان کے ضلع بارکھان میں سکیورٹی فورسز نے ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے فتنہ الہندوستان کے 7 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا، تاہم اس شدید فائرنگ کے تبادلے میں میجر سمیت پاک فوج کے 5 جوانوں نے (بقیہ نمبر6)

وزیراعظم کا ملک کو ایٹمی قوت بنانیوالے ہیروز کو خراج تحسین

ایٹمی طاقت رہتی دنیا تک ہمارا دفاعی اثاثہ، ملک کو معاشی طاقت بنانے کیلئے کوشاں ہیں، شہباز شریف

دہشت گردی کیخلاف افواج، پولیس وشہریوں کی قربانیاں ناقابل فراموش، دنیا کی تاریخ میں مثال نہیں ملتی

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے ملک کو ایٹمی طاقت بنانے والے تمام ہیروز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایٹمی طاقت رہتی دنیا تک ہمارا دفاعی اثاثہ ہے، ملک کو معاشی طاقت بنانے کیلئے دن رات کوشاں ہیں، (بقیہ نمبر5)

پاکستان میری ٹائم اکیڈمی کو ڈگری ایوارڈنگ ادارہ بنانیکا اعلان

حکومت میری ٹائم شعبے کی ترقی کیلئے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے، وفاقی وزیر بحری امور جنید انور چوہدری

پاکستان میری ٹائم اکیڈمی کو ڈگری ایوارڈنگ ادارہ بنانے کیلئے جلد قومی اسمبلی میں بل پیش کیا جائے گا

کراچی (اے ایف پی) وفاقی وزیر برائے بحری امور جنید انور چودھری نے پاکستان میری ٹائم اکیڈمی کو ڈگری ایوارڈنگ ادارہ بنانے کا اعلان کر دیا۔ وزیر بحری امور نے کراچی میں پاکستان میری ٹائم اکیڈمی کا دورہ کیا، جہاں انہیں اکیڈمی کے (بقیہ نمبر 4)

ہاؤسنگ شعبے میں اصلاحات ناگزیر

کم آمدن والے طبقے کیلئے سستے گھروں کی فراہمی ترجیح ہے، وزیراعظم، ہاؤسنگ سیکٹر میں اصلاحات کے حوالے سے مختلف تجاویز پیش، وزیراعظم کی زیر صدارت اجلاس

ہاؤسنگ کے شعبے میں شفافیت لانے کے لیے معتبر سرمایہ کاروں اور ڈویلپرز کو سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے ریگولیٹری فریم ورک کو سہل بنایا جائے گا، شہباز شریف

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ کم آمدن والے طبقے کے لیے سستے گھروں کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ ہاؤسنگ کے شعبے میں اصلاحات کے حوالے سے جائزہ اجلاس وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں انہوں نے کہا کہ بڑھتی ہوئی آبادی کے پیش نظر ہاؤسنگ کے شعبے میں اصلاحات وقت کی اہم ضرورت ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ کم آمدنی والے طبقے کے لیے رہائش کی فراہمی، سستے گھروں کے منصوبے، نجی شعبے کی حوصلہ افزائی اور عوامی سہولیات کی بہتری حکومت کی ترجیحات میں شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بڑھتی ہوئی آبادی اور بے ہنگم شہری پھیلاؤ کی وجہ سے زرعی زمین پر دباؤ بڑھ رہا (بقیہ نمبر9)

وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت ہاؤسنگ سیکٹر میں اصلاحات کیلئے اجلاس جاری ہے

ریاست مخالف ٹویٹ، فلک جاوید کے خلاف کیس کی سماعت ملتوی

لاہور (اے ایف پی) فلک جاوید کے خلاف ریاست کے خلاف ٹویٹ کرنے کے کیس کی سماعت 21 جون تک ملتوی ہوگئی۔ ایڈیشنل سیشن جج ذوالفقار نعیم نے فلک (بقیہ نمبر8)

وزیراعظم سے آذربائیجان کے وزیر انصاف کی ملاقات

پاکستان، آذربائیجان کے تعلقات ہر گزرتے دن کے ساتھ مضبوط ہو رہے ہیں

اسلام آباد (سی ایم لنکس) وزیراعظم شہباز شریف سے آذربائیجان کے وزیر انصاف جناب فرید تراب اوو علو احمدوف نے آج وزیراعظم ہاؤس، اسلام آباد میں ملاقات کی۔ ملاقات میں وفاقی وزیر قانون، انصاف و انسانی حقوق اعظم نذیر تارڑ، اٹارنی جنرل منصور عثمان اعوان، (بقیہ نمبر7)

سابق وفاقی وزیر انور سیف اللہ کی سزا کالعدم قرار

13 جون 2002 کا بریت کا فیصلہ بحال، سابق وفاقی وزیر انور سیف اللہ کی سزا کے خلاف نظرِ ثانی کی درخواست منظور

فیصلے میں کہا گیا ہے کہ انور سیف اللہ پر 1996 کے الزامات کے تحت 1999 کے نیب آرڈیننس کا اطلاق غلط تھا

اسلام آباد (اے ایف پی) سپریم کورٹ آف پاکستان نے سابق وفاقی وزیر انور سیف اللہ خان کی سزا کالعدم قرار دیتے ہوئے لاہور ہائی کورٹ کا بریت کا فیصلہ بحال کر دیا۔ سپریم کورٹ نے لاہور ہائی کورٹ کے 2002 کا بریت کا فیصلہ بحال کرتے ہوئے سابق وفاقی وزیر انور سیف اللہ کی سزا کے خلاف نظرِ ثانی کی درخواست منظور کر لی۔ عدالت کی جانب سے کہا گیا ہے کہ ماضی کے کسی فعل پر بعد کے قانون کے تحت زیادہ سزا نہیں دی جا سکتی۔ فیصلے میں کہا گیا ہے کہ انور سیف اللہ پر 1996 کے الزامات کے تحت (بقیہ نمبر 15)

اے آئی کی مدد سے بنائی گئی جعلی ٹکٹ پر سفر کرنے والا مسافر رنگے ہاتھوں گرفتار

فیصل آباد (اے ایف پی) فیصل آباد میں ریلویز پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے آرٹیفیشل انٹیلیجنس (اے آئی) کی مدد سے بنائی گئی جعلی ٹکٹ پر سفر کرنے (بقیہ نمبر 16)

گلگت انتخابات 2026، امیدواروں کی فہرست جاری

کل 403 امیدوار میدان میں، 272 آزاد، 131 سیاسی جماعتوں کے امیدوار

گلگت (اے ایف پی) الیکشن کمیشن نے گلگت بلتستان اسمبلی انتخابات 2026 کیلئے امیدواروں کی حتمی فہرست جاری کر دی۔ فہرست کے مطابق مجموعی طور پر 403 امیدوار انتخابی میدان میں ہیں، جن میں سے 272 آزاد امیدوار جبکہ 131 سیاسی جماعتوں کے امیدوار انتخابات میں حصہ لیں گے۔ انتخابات میں مجموعی طور پر 8 خواتین امیدوار بھی شامل ہیں، خواتین (بقیہ نمبر 17)

صوبائی وزیر بلدیات ذیشان رفیق ستھرا پنجاب ایجنسیز کے ایم ڈیز کے ویڈیو لنک اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

IMF کی کاروباری سیکٹر کو بجٹ میں ٹیکس رعایت دینے کی مخالفت

آئندہ مالی سال 2026-27ء کے وفاقی بجٹ کے حوالے سے وفاقی حکومت اور آئی ایم ایف میں مذاکرات جاری ہیں

کارپوریٹ گروپس کے اندر تقسیم کئے جانیوالے منافع یعنی انٹرکارپوریٹ ڈیویڈنڈ پر ٹیکس میں نرمی کی تجویز کا جائزہ لیا تھا، وزارت خزانہ

ادھورا سڑک منصوبہ، شہری مشکلات کا شکار، کارروائی کا مطالبہ

گرد و غبار سے بچوں، بزرگوں، خواتین میں سانس اور دیگر بیماریوں میں اضافہ

کندھکوٹ (سید رشید احمد شاہ) کندھکوٹ شہر میں ترقیاتی کام ایک بار پھر سوالیہ نشان بن گئے ہیں، جہاں ایک اہم سڑک منصوبہ مبینہ طور پر ادھورا چھوڑ دیا گیا، جس کے باعث شہری شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ تفصیلات کے مطابق راجا پیٹرول پمپ سے ساتی ہوٹل تک (بقیہ نمبر18)

چھوٹے تاجروں کو ڈیجیٹل اکاؤنٹ کھولنے کی سہولت فراہم

سہل اکاؤنٹس کی سرمایہ کاری حد 2 لاکھ سے بڑھا کر 10 لاکھ جبکہ سہولت اکاؤنٹس کی حد 10 لاکھ سے بڑھا کر 30 لاکھ کر دی

نئی اصلاحات کے تحت بینک یا مالیاتی اداروں کے موجودہ صارفین کیلئے کے وائی سی کی شرط ختم کر دی گئی ہے

اسلام آباد (این این آئی) چھوٹے سرمایہ کاروں کو ایسٹ مینجمنٹ کمپنیوں میں فوری ڈیجیٹل اکاؤنٹ کھولنے کی سہولت فراہم کر دی گئی جبکہ کم رسک میوچل فنڈ اکاؤنٹس کی سرمایہ کاری حد میں بھی اضافہ کر دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق سہل اکاؤنٹس کی سرمایہ کاری حد 2 لاکھ روپے سے بڑھا کر 10 لاکھ روپے جبکہ سہولت اکاؤنٹس کی سرمایہ (بقیہ نمبر 21)

چینی وزیر، اسحاق ڈار کی گفتگو غلط پیش کی گئی، دفتر خارجہ

نائب وزیراعظم نے خطے، باہر ایران اور امریکہ تنازع کے حل کیلئے بھی رابطے کیے

اسلام آباد (سی ایم لنکس) ترجمان دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ پاکستان یقین رکھتا ہے کہ پرامن، بامقصد اور تعمیری مذاکرات مسائل کے حل کے لیے ضروری ہیں، کچھ میڈیا رپورٹس میں چینی وزیر خارجہ وانگ یی کی نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ اسحاق ڈار کے ساتھ حالیہ گفتگو کو "غلط طور پر پیش کیا گیا۔ ہفتہ وار پریس بریفنگ سے خطاب کرتے ہوئے ترجمان (بقیہ نمبر20)

سینئر صوبائی وزیر مریم اورنگزیب چین کے قونصل جنرل سن یان کی زیر قیادت وفد سے ملاقات کر رہی ہیں

مقامی آرٹیفیشل انٹیلی جنس پلیٹ فارم قائم کرنیکا فیصلہ

منصوبہ نہ صرف سرکاری نظام کو جدید بنائے گا بلکہ مقامی سطح پر اے آئی ٹیکنالوجی کی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرے گا

حکومت پنجاب پہلی بار مقامی اے آئی پلیٹ فارم قائم کرے گی، بڑے لینگویج ماڈلز کو مقامی سطح پر ہوسٹ اور ٹرین کیا جا سکے گا

لاہور (اے ایف پی) پنجاب حکومت نے ڈیجیٹل گورننس اور آرٹیفیشل انٹیلی جنس (اے آئی) کے میدان میں بڑا قدم اٹھاتے ہوئے گورنمنٹ جی پی یو کلاؤڈ منصوبے کی منظوری دے دی۔ منصوبہ نہ صرف سرکاری نظام کو جدید بنائے گا بلکہ مقامی سطح پر اے آئی ٹیکنالوجی انٹیلی جنس (اے آئی) کی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرے گا۔ حکام کے مطابق حکومت پنجاب پہلی بار مقامی اے آئی پلیٹ فارم قائم کرے گی، بڑے لینگویج ماڈلز کو مقامی سطح پر ہوسٹ اور ٹرین کیا جا سکے گا، اردو سمیت مقامی زبانوں کی سپورٹ بھی منصوبے کا حصہ ہوگی، منصوبے کے تحت سرکاری (بقیہ نمبر 10)

سینئر صوبائی وزیر مریم اورنگزیب چین کے قونصل جنرل سن یان کو سووینئر پیش کر رہی ہیں

عمران کو قید تنہائی میں رکھنے کیخلاف نئی درخواست دائر

عدالتی حکم کے بغیر تنہائی میں قید رکھنا غیر قانونی قرار دیا جائے، استدعا

اسلام آباد (سی ایم لنکس) بانی پی ٹی آئی کو قید تنہائی میں رکھنے کے خلاف اسلام آباد ہائی کورٹ میں نئی درخواست دائر کر دی گئی۔ علیمہ خان نے بیرسٹر سلمان صفدر اور سلمان اکرم راجہ کے ذریعے اسلام آباد ہائی کورٹ میں درخواست دائر کی جس میں استدعا کی گئی کہ بانی پی ٹی آئی کو قید تنہائی میں رکھنے کو غیر قانونی قرار دیا جائے۔ عدالت سے استدعا کی گئی ہے کہ عدالتی حکم کے بغیر تنہائی میں قید رکھنا غیر قانونی قرار دیا جائے، کسی بھی عدالت نے بانی پی ٹی (بقیہ نمبر13)

لیگی ایم پی اے کرنل (ر) ایوب خان پر قاتلانہ حملہ

سی سی ڈی نے حملے میں ملوث ایک ملزم کو لاہور سے گرفتار کر لیا

ٹوبہ ٹیک سنگھ (اے ایف پی) پنجاب کے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں تھانہ رجانہ کے علاقہ 184 گ ب میں مسلم لیگ (ن) کے رکن صوبائی اسمبلی کرنل (ر) سردار ایوب خان گاڑی پر حملے کی تحقیقات میں اہم پیشرفت سامنے آئی ہے۔ پولیس کے مطابق سی سی ڈی نے حملے میں ملوث ایک ملزم کو لاہور سے گرفتار کر لیا۔ گرفتار ملزم کی شناخت قیوم کے نام سے ہوئی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق گرفتار ملزم نے دیگر ملزمان کے ساتھ مل کر حملے کی منصوبہ (بقیہ نمبر 14)

مویشی منڈیوں انتظامات بارے اہم جائزہ اجلاس

راولپنڈی ڈویژن میں مجموعی طور پر چھ سرکاری مویشی منڈیاں قائم کی جا رہی ہیں

راولپنڈی (نمائندہ عوامی للکار) کمشنر راولپنڈی ڈویژن انجینئر عامر خٹک کی زیر صدارت مویشی منڈیوں کے انتظامات کے حوالے سے ایک اہم جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل کمشنر کوارڈینیشن زینیا ہمایوں، ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ سبطین کاظمی، چیف آفیسر میونسپل کارپوریشن و دیگر متعلقہ افسران کے علاوہ ڈپٹی کمشنرز جہلم، مری، اٹک اور چکوال نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی۔ اجلاس میں عیدالاضحیٰ 2026 کے لیے راولپنڈی

صوبائی وزیر خواجہ سلمان رفیق کا اسٹی ٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ میں لیبارٹری کا افتتاح کر رہے ہیں

ایچ آر سی پی کا ریغمال پاکستانیوں کی محفوظ واپسی کا مطالبہ

ریغمال بنائے گئے افراد آلودہ پانی اور انتہائی محدود خوراک پر زندہ رہنے پر مجبور

اسلام آباد (سی ایم لنکس) ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان نے صومالی قزاقوں کے ہاتھوں بحری جہاز 'اونر 25' پر پاکستانی عملے کی مسلسل قید پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ایچ آر سی پی نے حکومتِ پاکستان سمیت تمام متعلقہ بین الاقوامی اداروں سے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان کا کہنا ہے کہ ریغمال بنائے گئے افراد (بقیہ نمبر 22)

زین شاہ کے اہلِ خانہ سے چوہدری نعیم اعجاز کی تعزیت

زین شاہ کے ساتھ پیش آنے والا واقعہ نہایت افسوسناک اور دل دہلا دینے والا ہے

راولپنڈی (نمائندہ عوامی للکار) پارلیمانی سیکرٹری پنجاب ورکن پنجاب اسمبلی PP-10 چوہدری نعیم اعجاز نے سینئر نائب صدر مسلم لیگ (ن) ضلع راولپنڈی و انچارج پبلک سیکرٹریٹ PP-10 چک بیلی خان ڈاکٹر احمد ضیا راجپوت اور اپنی ٹیم کے ہمراہ چک بیلی خان میں نوجوان زین شاہ کے اہلِ خانہ سے ملاقات کی اور دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ اس موقع پر مرحوم زین شاہ کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ خوانی کی گئی جبکہ سوگوار خاندان کو صبر و حوصلے (بقیہ نمبر23)

کرپشن کے تمام راستے مکمل بند ہیں، سہیل آفریدی

افسران کو دھمکانے والے عناصر کے خلاف بھی سخت قانونی کارروائی کی جائے گی

پشاور (سی ایم لنکس) وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے صوبے کی عوام کو خوشخبری سناتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ کے پی بدعنوانی کے خلاف سخت ترین کریک ڈاؤن شروع کرتے ہوئے حکومت نے کرپشن کے تمام راستے بند کر دیے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ کرپشن کے معاملے میں کسی کے ساتھ کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی اور صوبے میں بلاامتیاز کارروائیاں جاری ہیں۔ وزیراعلیٰ سیکریٹریٹ سے جاری بیان کے مطابق سہیل آفریدی نے (بقیہ نمبر24)

قطر سے ایل این جی لانیوالا جہاز کراچی پہنچ گیا

جہاز آبنائے ہرمز میں روکے جانے کے بعد دوبارہ کراچی کی جانب روانہ ہوا تھا

کراچی (اے ایف پی) قطر سے ایل این جی لانے والا دوسرا جہاز آبنائے ہرمز سے گزر کر کراچی پہنچ گیا۔ ذرائع کے مطابق ایل این جی جہاز آبنائے ہرمز میں روکے جانے کے بعد دوبارہ کراچی کی جانب روانہ ہوا تھا جو اب کراچی پہنچ چکا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ ایران جنگ کے بعد تین ایل این جی جہاز کراچی پہنچے ہیں جن میں سے ایک جہاز امریکا، دوسرا متحدہ عرب امارات اور (بقیہ نمبر11)

سیکرٹری اطلاعات پنجاب طاہر رضا ہمدانی الحمرا آرٹس کونسل میں 'معرکہ حق' پینٹنگ نمائش کے شرکاء میں شیلڈ تقسیم کر رہے ہیں

سیکرٹری اطلاعات طاہر رضا ہمدانی کا الحمرا میں معرکہ حق نمائش کا افتتاح

پاک افواج کو شاندار خراجِ تحسین، عظمیٰ بخاری کی زیرِ سرپرستی محکمہ اطلاعات بہترین کارکردگی دکھا رہا ہے، طاہر رضا ہمدانی

نمائش میں 40 سے زائد فن پارے پیش، حنزیلہ زاہد کی پہلی، شہزادی عائشہ کی دوسری، زارہ حنیف کی تیسری پوزیشن رہی

لاہور (نمائندہ عوامی للکار) الحمرا آرٹس کونسل میں پاک افواج کی جرات و بہادری کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے لیے پینٹنگ مقابلہ معرکہ حق کے فن پاروں پر مبنی ایک پروقار نمائش کا انعقاد کیا گیا، جس کا افتتاح سیکرٹری اطلاعات و ثقافت پنجاب طاہر رضا ہمدانی نے کیا۔ ایگزیکٹو ڈائریکٹر الحمرا محمد نواز گوندل نے (بقیہ نمبر28)

طوفانی بارش، بجلی نظام درہم برہم، متعدد ٹاورز گر گئے

خراب موسمی حالات کے باعث شہر کے تمام فیڈرز ٹرپ کر گئے

کندھکوٹ (سید رشید احمد شاہ) شدید طوفانی بارش، تیز آندھی، گرج چمک اور ژالہ باری کے باعث سیپکو واپڈا ڈویژن کندھکوٹ کا بجلی کا نظام بری طرح متاثر ہو گیا، جس کے نتیجے میں شہر گزشتہ رات تقریباً 7 بجے سے مکمل طور پر اندھیرے میں ڈوبا ہوا (بقیہ نمبر 27)

اسلام آباد ہائی کورٹ سینٹرل سلیکشن بورڈ کے فیصلے کالعدم قرار

پولیس سروس، پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس اور سول سروس سے تعلق رکھنے والے 21 افسران کی درخواستوں پر فیصلہ جاری کر دیا

پٹیشنرز کے کیسز کا مروجہ طریقہ کار کے مطابق جائزہ لیا، منفی رائے کی صورت میں واضح وجوہات ریکارڈ پر لائی جائیں، فیصلہ

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد ہائیکورٹ نے سینٹرل سلیکشن بورڈ کے فیصلے کالعدم قرار دیتے ہوئے 21 افسران کی ترقی کا معاملہ دوبارہ جانچنے کا حکم دے دیا۔ جمعرات کو اسلام آباد ہائی کورٹ جسٹس انعام امین منہاس نے عدالت نے پولیس سروس، پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس اور سول سروس سے تعلق رکھنے والے 21 افسران کی (بقیہ نمبر 25)

'ہم مائیں، ہم بہنیں، ہم بیٹیاں' کے عنوان پر مصوری مقابلے

محترمہ شازیہ رضوان نے کامیاب شرکاء میں انعامات بھی تقسیم کیے

مابین مصوری کے شاندار مقابلے کا انعقاد کیا گیا، جس میں مختلف تعلیمی اداروں سے تعلق رکھنے والے طلبہ و طالبات نے بھرپور جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی اور خواتین کے (بقیہ نمبر26)

راولپنڈی (نمائندہ عوامی للکار) پنجاب کونسل آف دی آرٹس، راولپنڈی کے زیر اہتمام 'ہم مائیں، ہم بہنیں، ہم بیٹیاں' کے عنوان سے اسکول، کالج اور یونیورسٹی کے طلبہ و طالبات کے

پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات شازیہ رضوان راولپنڈی آرٹس کونسل میں 'ہم مائیں، ہم بہنیں، ہم بیٹیاں' کے عنوان پر خطاب کر رہی ہیں

عوام کی بے ساختہ للکار
روزنامہ Daily Awami Lalkaar راولپنڈی
عوامی للکار
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ایڈیٹر انچیف محمد فیصل ندیم

ایڈیٹوریل پیج

ایڈیٹوریل ایڈیٹر
روبینہ فیصل

ڈانواں ڈول معیشت

سٹیٹ بینک آف پاکستان کی رواں مالی سال کی پہلی ششماہی کے حوالے سے جاری کردہ رپورٹ ملکی معیشت کا جامع جائزہ پیش کرتی ہے۔ اس رپورٹ میں عارضی استحکام کا اعتراف بھی ہے اور درپیش سنگین اندرونی و بیرونی خطرات کی نشاندہی بھی۔ مرکزی بینک نے واضح کیا ہے کہ مشرق وسطی میں جاری کشیدگی پاکستان کے میکرو اکنامک منظرنامے کیلئے بڑا بیرونی خطرہ بن کر آئی ہے۔ عالمی سطح پر بڑھتی بے یقینی بین الاقوامی سپلائی چین میں خلل اور تیل سمیت بنیادی اشیا کی قیمتوں میں ممکنہ اضافہ ملکی معیشت کے استحکام کو ٹھیس پہنچا سکتا ہے۔ اس بحران کا خلیجی ممالک سے پاکستان آنیوالی ترسیلات زر پر براہ راست اثر کا بھی خدشہ ہے۔ گزشتہ پانچ برس کے دوران کل ترسیلات زر میں خلیجی تعاون کونسل کے ممالک کا حصہ تقریبا 55 فیصد رہا مگر تیل و گیس کے سپلائی روٹ میں رکاوٹوں اور خلیجی ممالک میں معاشی امکانات محدود ہونے سے کارکنوں کی طلب میں کمی آئی ہے جس سے پاکستان کی افرادی قوت اور خلیجی ممالک سے پاکستانیوں کی بھیجی جانے والی رقوم میں کمی کے خدشات ہیں۔ ترسیلات زر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر کو سہارا دینے میں کلیدی کردار ادا کرتی آئی ہیں لہذا خلیج میں اقتصادی سرگرمیاں متاثر ہونے سے پاکستان کا کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ خطرناک حد تک بڑھ سکتا ہے۔ ششماہی رپورٹ کا ایک اہم پہلو مہنگائی اور شرح نمو کا تخمینہ ہے۔ سٹیٹ بینک کے مطابق رواں مالی سال کیلئے مہنگائی کی شرح طے شدہ ہدف کی بالائی حد (5 تا 7 فیصد) سے بھی زیادہ رہنے کا خدشہ ہے البتہ جی ڈی پی کی شرح نمو مقررہ تخمینے (3.75 تا 4.75) کی نچلی سطح کے قریب رہنے کی توقع ہے۔ پہلی ششماہی میں شرح نمو 3.8 فیصد رہی۔ اگرچہ کٹھن معاشی حالات میں یہ رفتار اطمینان بخش نہ سہی امید افزا ضرور ہے مگر تلخ حقیقت یہ ہے کہ اس رفتار سے آگے بڑھتی معیشت بھی عوام کو ریلیف اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے حوالے سے کوئی نوید سناتی نظر نہیں آتی کجا یہ کہ مستقبل کے حوالے سے خطرات کہیں شدید ہیں۔ پہلی ششماہی میں معاشی اشاریے نسبتا مثبت رہے مگر خرابی کے دہانے بھی اب تک وہیں موجود ہیں۔ اقتصادیات کا ایک اصول ہے کہ جب نمو سست اور افراط زر بلند ہو تو معیشت جمود کا شکار ہو جاتی ہے جس سے ٹیکس وصولی اور صنعتی پیداوار براہ راست متاثر ہوتی ہے۔ ٹیکس اہداف کو پورا کرنا پہلے ہی ایک بڑا چیلنج بن چکا ہے۔ ٹیکس ریونیو ہدف کے حصول کیلئے حکومت توانائی پر عائد بالواسطہ ٹیکسوں کی شرح بڑھا رہی ہے۔ دوسری جانب مالی سال کے پہلے نو ماہ میں بجٹ خسارہ 856 ارب روپے تک پہنچ چکا ہے۔ اگرچہ صوبوں کے سرپلس کی وجہ سے اسے کم کر کے 541 ارب تک لانے میں مدد ملی ہے مگر جولائی تا مارچ 14 ہزار 799 ارب روپے آمدن کے مقابل 15 ہزار 665 ارب روپے سے متجاوز اخراجات مستقبل کے چیلنجز کو زیادہ سخت اور مزید پیچیدہ بنا رہے ہیں۔ بین الاقوامی مارکیٹ میں ملکی مصنوعات کی کمزور مسابقت اور برآمدات میں گراوٹ کا مسئلہ بھی گمبھیر ہوتا جا رہا ہے۔ توانائی کی بڑھتی قیمتوں مہنگے خام مال اور جدید ٹیکنالوجی کی عدم دستیابی کے باعث برآمدی صنعتیں علاقائی حریفوں کا مقابلہ کرنے سے قاصر ہیں۔ ایسے میں براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری میں کمی نے غیر ملکی امداد اور بیرونی قرضوں پر انحصار مزید بڑھا دیا ہے۔ یہ عارضی حل پائیدار معاشی استحکام کے تقاضوں کے منافی ہے۔ یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ غیر ملکی قرضے دوست ممالک کے ڈیپازٹس اور بیل آوٹ پیکیجز معیشت کو دستاویزی شکل دینے برآمدات کو بڑھانے اور نان ٹیکس شعبوں کو ٹیکس نیٹ میں لانے جیسے اقدامات کا متبادل نہیں بن سکتے۔ اگر اب بھی طویل مدتی اور ناگزیر فیصلوں سے چشم پوشی کی جاتی رہی تو ملکی معیشت عبوری استحکام اور خطرات کے بیچ جھولتی رہے گی اور عالمی منظرنامے پر کوئی بھی اتھل پتھل کسی بھی وقت ملکی اقتصادیات کے لیے بڑا خطرہ ثابت ہوسکتی ہے۔

گیس پر سبسڈی ختم؟

حکومت نے گیس صارفین کو دی جانیوالی تقریبا 140 ارب روپے کی کراس سبسڈی کو مرحلہ وار ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس اقدام کو گیس سیکٹر میں اصلاحات مالی نظم وضبط اور صنعتوں پر اضافی بوجھ کم کرنے کی کوشش قرار دیا جا رہا ہے مگر اس کے سب سے زیادہ اثرات گھریلو صارفین پر پڑیں گے جو پہلے ہی معاشی مشکلات سے دوچار ہیں۔ موجودہ نظام کے تحت کم گیس استعمال کرنیوالے گھریلو صارفین کو کم نرخوں پر گیس فراہم کی جاتی تھی۔ اب حکومت اس نظام کو ختم کر کے تمام صارفین کیلئے یکساں اوسط گیس ٹیرف نافذ کرنا چاہتی ہے جس سے کم آمدنی والے گھریلو صارفین کے بلوں میں نمایاں اضافہ ہوسکتا ہے۔ عوام پہلے ہی مہنگی بجلی مہنگی گیس مہنگی پٹرولیم مصنوعات اور اشیائے خورونوش کی مسلسل بڑھتی قیمتوں کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں۔ ایسے میں اگر کراس سبسڈی بھی ختم ہوگئی تو لاکھوں خاندانوں کیلئے اپنے ماہانہ اخراجات پورے کرنا مزید دشوار ہو جائے گا۔ یہ امر بھی قابلِ غور ہے کہ توانائی کے شعبے میں اصلاحات کا تمام تر بوجھ صرف صارفین پر ڈال دینا مسئلے کا پائیدار حل نہیں۔ حکومت کو گیس کی ترسیل میں نقصانات چوری نااہل انتظامی ڈھانچے اور گردشی قرضوں کی بنیادی وجوہات پر بھی توجہ دینا ہوگی۔ ضروری ہے کہ حکومت توانائی اصلاحات کے ساتھ ساتھ عوامی ریلیف کو بھی اپنی اولین ترجیح بنائے۔ شہریوں کو بنیادی ضروریات زندگی قابلِ برداشت قیمتوں پر فراہم کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے تاکہ وہ باعزت طریقے سے جسم وجان کا رشتہ برقرار رکھ سکیں۔

غریب......!

تشدد سے، مہنگائی سے بھاگ کر
مصیبت کے مارے کدھر جائیں گے
تشدد سے بچ بھی گئے ہم غریب
تو مہنگائی کی موت مر جائیں گے

انور شعور

اکھنڈ اسرائیل: نیل سے فرات

مملکت اے مملکت ☆☆☆ محمود شام
Mahmood.shaam@janggroup.com.pk

امریکہ اسرائیل کا عزم بالجزم ہے۔ گریٹر اسرائیل۔ دریائے نیل سے دریائے فرات تک اور یہ دونوں اس ہدف کے حصول کیلئے تن من دھن کی بازی لگا رہے ہیں۔ میں اسے اکھنڈ اسرائیل کہنا چاہوں گا کیونکہ انڈیا کی حکمران جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی کا بھی بنیادی نعرہ اکھنڈ بھارت ہے۔ اسرائیل اور انڈیا مسلمانوں کو صفحۂ ہستی سے مٹانا چاہتے ہیں۔ ان سے ووٹ کا حق چھیننا چاہتے ہیں۔ دونوں اپنے اپنے مذہب کے حوالے سے اس توسیع پسندی کو اپنا دھرم سمجھتے ہیں۔ اسی تناظر میں اسرائیلی فوج لبنان کے علاقوں پر قبضہ کرتی جا رہی ہے۔ عالمی میڈیا اس پر کوئی شور نہیں مچا رہا۔ اگر غور کیا جائے تو ایران کے ایٹمی پروگرام کا بہانہ بنا کر امریکہ اور اسرائیل ایران پر بلا جواز جو قیامت ڈھا رہے ہیں وہ بھی اسی لیے کہ اکھنڈ اسرائیل کے قیام میں ایران ہی سب مستحکم رکاوٹ ہے۔ ایران کے خلاف جن ذیلی جہادی تنظیموں کا پروپیگنڈا کیا جاتا ہے۔ چاہے وہ شام میں ہوں، عراق میں یا لبنان میں۔ انکے ذریعے بھی ایران نے اسرائیل کی توسیع پسندی میں مزاحمت کی ہوئی ہے۔ اسرائیل کے اکثر حلقوں کا کہنا یہ ہے کہ ان کی الہامی کتابوں تورات اور انجیل میں بھی اسرائیل کا رقبہ مصر سے لے کر عراق میں دریائے فرات تک ہے۔ اس لیے اسرائیل ویسٹ بینک خان یونس مشرقی یروشلم غزہ پر اپنا غلبہ چاہتا ہے، لبنان میں بھی نہر للیطانی Litany river تک اسکا دعوی ہے جسے قاسمیہ دریا بھی کہا جاتا ہے۔ ادھر شام میں گولان کی پہاڑیوں پر وہ قبضہ کر ہی چکا ہے۔ 1948 سے اب تک اسرائیل نے عرب ملکوں کے ساتھ جو جنگیں چھیڑی ہیں ان کا سبب بھی وسیع تر اکھنڈ اسرائیل کا قیام رہا ہے۔ اردن بھی اسکیلیٹشے میں شامل ہے۔ ہر چند کہ شاہ عبداللہ کہتے رہیں ...اردن اردن ہے۔ مصر میں وادی سینا پر بھی اسرائیل کا مذہبی دعوی ہے۔ نیتن یاہو اس مشن کو اپنی زندگی اور حکمرانی میں ہی مکمل کرنا چاہتے ہیں۔ میری آپ سے درخواست ہوگی کہ آپ مشرق وسطی کی سیاسی اور عسکری صورتحال کو اکھنڈ اسرائیل کے تناظر میں ہی دیکھیں۔ 1948 میں اسکے قیام اور اس سے پیشتر 1923 سے لے کر 1947 تک کی یہود و نصاری کی منصوبہ بندی کو بھی ملاحظہ کریں۔ خلافت عثمانیہ میں اس خطے کا نقشہ کیا تھا۔ برطانوی سلطنت نے عثمانیہ حکومت کو شکست دے کر ملکوں کی نئی حد بندی بھی اسی مشن کے تحت کی۔ فلسطینی جاگیرداروں سے بڑے چھوٹے رقبے 1923 سے 1928 کے درمیان یہودیوں نے خریدے، تاریخ بتاتی ہے کہ یہاں عرب 68 فیصد تھے اور یہودی 31 فیصد۔ کس طرح سے یہ نسلی اکثریت تبدیل کی گئی۔ بالکل اسی طرح کشمیر میں بھی ہو رہا ہے یورپ جواب جمہوریت، انسانی حقوق کا علمبردار ہے اور اب بوجوہ امریکہ کی ہاں میں ہاں ملانے کو تیار نہیں۔ اس کا طرز حکمرانی بھی دیکھیے زرا گلنے والے ملکوں پر سپین نے فوج کشی کی۔ پرتگال کا الگ طریقہ تھا۔ برطانیہ پہلے تجارت کرتا تھا پھر قبضہ۔ جرمنی، ہالینڈ قزاقی کرتے تھے۔ فرانس نے افریقی ملکوں بالخصوص مسلمان ریاستوں میں بہت قتل عام کیا اور اب وہ افریقی ممالک کے حقوق کیلیسیر براہی اجلاس کروا رہا ہے۔ اس سارے منظرنامے میں مسلمان ملک آزاد اور خود مختار ہونے کے باوجود انیسویں بیسویں صدی کی طرح ہی محکومی پر آمادہ نظر آتے ہیں۔ غیر مسلم تو مسلمانوں کو اجتماعی طور پر کمزور کرنا چاہتے ہیں لیکن یہ اپنی بیکراں دولت، معدنی، افرادی وسائل کے ہوتے ہوئے متحد نہیں۔ کہیں قبائلی برتری ہے اور کہیں لسانی۔ اسرائیل کا قیام تو یورپ بالخصوص برطانیہ نے مشرق وسطی میں اپنا رسوخ برقرار رکھنے کیلئے کیا تھا مگر دوسری جنگ عظیم کے بعد امریکہ دنیا کا سورما بن گیا۔ اب فیصلے وہ کرتا ہے اور اسکی ترجیح یہ ہے کہ اپنی سرزمین کو گولا بارود سے، جنگوں سے محفوظ رکھے۔ اس لیے اس نے دنیا بھر کے حساس مقامات پر، سمندروں میں اپنے فوجی اڈے بنا رکھے ہیں انکے ذریعے وہ آس پاس کے علاقوں کو اپنا تابعدار رکھتا ہے۔ مشرق وسطی میں بھی اسکی مداخلت 1944 کے بعد سے بڑھ گئی ہے۔ اسکے سفارتخانے ہر ملک میں اپنے غلام اور ایجنٹ تلاش کرتے ہیں 1948 کے بعد سے مشرق وسطی کی تاریخ دیکھ لیں کہ واشنگٹن نے ہزاروں میل دور آکر سیٹو، سینٹو اور نیٹو جیسے کتنے ادارے بنائے۔ پورا یورپ اس کا تابعدار ہو کر رہ گیا۔ سرزمین فلسطین، فلسطینیوں کی تھی۔ کس طرح باقاعدہ منظم منصوبہ بندی سے عربوں کو بے دخل کیا گیا۔ فلسطینی عربوں میں سب سے زیادہ پڑھے لکھے ذہین اور تحقیق کے عادی ہیں۔ امریکہ یورپ کی یونیورسٹیوں میں جدید سائنسی علوم پڑھا رہے ہیں۔ دولت مند عرب فلسطینیوں سے اسی طرح خوفزدہ رہتے ہیں۔ جیسے سندھ کے وڈیرے ،پنجاب کے چوہدری، کے پی کے کے خان، بلوچستان کے سردار اپنے اپنے پڑھے لکھے نوجوانوں سے سہمے رہتے ہیں۔ اسرائیل نے اپنے گریٹر اسرائیل کے منصوبے کی تکمیل کیلئے ویسٹ بینک میں، غزہ میں یہودیوں کو آباد کیا۔ یہ آبادکار غزہ میں ویسٹ بینک میں غریب مظلوم فلسطینیوں کو ہلاک کرتے رہتے ہیں۔ اسرائیلی سیاستدان ڈیٹیلا ویز زبرملا کہتے ہیں۔ انجیل کے مطابق گریٹر اسرائیل کی سرحدیں فرات سے نیل تک ہیں۔ امریکی سفیر مائیک ہوکابی نے فروری 2026 میں کہا Fine If they took it all بہت اچھا ہو اگر یہ ان سب پر قبضہ کر لے۔ امریکہ نے مشرقی یروشلم میں اپنا سفارتخانہ قائم کر کے اس شہر کو اسرائیل کا دارالحکومت بنانے میں مدد کی۔ غزہ میں گزشتہ دو سال میں 72 ہزار فلسطینیوں کی نسل کشی کی گئی اور ادھر ویسٹ بینک اور مشرقی یروشلم میں اتنے ہی 70 ہزار آبادکار بسائے گئے۔ امریکہ نے اسرائیل کی مدد کرنے کیلئے اس کے آس پاس کے مسلمان ملکوں کو ابراہیم ایکارڈ کے تحت اسرائیل کو تسلیم کرنے پر آمادہ کیا۔ متحدہ عرب امارات، بحرین، مراکش، سوڈان نے حکم کی تعمیل کی۔ امریکہ کی طرف سے سعودی عرب پر بھی کوششیں جاری ہیں۔ اس سے پہلے مصر کیمپ ڈیوڈ معاہدے کے بعد اسرائیل کو تسلیم کر چکا تھا۔ او آئی سی نے گریٹر اسرائیل کی بیانات میں تو مذمت کی لیکن باقاعدہ کوئی منظم مہم نہ چلائی۔ اقوام متحدہ گریٹر اسرائیل کا نام لے کر تو مخالفت نہیں کرتی لیکن اسرائیل کی توسیع پسندی اور غیر قانونی قبضوں پر تنقید کرتی رہی ہے۔ مگر اسرائیل پر کوئی پابندیاں نہیں لگائیں۔ لبنان میں بھی آج کل اقوام متحدہ کی ایمبولینسیں زخمیوں اور لاشوں کو تو اٹھا رہی ہیں۔ مگر کہیں امن فورس اسرائیلی فوج کی مزاحمت نہیں کر رہی۔ اکھنڈ بھارت کا دعویدار بھارت اسرائیل سے سب سے زیادہ ہتھیاروں کے معاہدے کرتا ہے۔ بھارت نے پاکستان پر حملے میں گزشتہ سال اسرائیلی ڈرون استعمال کیے تھے۔ حاصل کالم یہ ہے کہ ہمیں اکھنڈ بھارت اور اکھنڈ اسرائیل دونوں کی کھل کر مزاحمت کرنی چاہیے اور مسلمان ملکوں کو اس کیلئے متحد کرنا چاہئے۔ فلسطینی روزانہ قتل ہو رہے ہیں لبنان میں ہر روز مزید رقبے پر اسرائیل کا قبضہ ہو رہا ہے مگر او آئی سی حرکت میں نہیں آ رہی!

وہ جو نظر نہیں آتے پاکستان کے پیرامیڈیکس اور ایک خاموش بحران۔۔۔تحریر: رمضان نوائے ضمیر

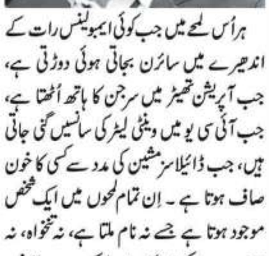

ہر اُس لمحے میں جب کوئی ایمبولینس رات کے اندھیرے میں سائرن بجاتی ہوئی دوڑتی ہے، جب آپریشن تھیٹر میں سرجن کا ہاتھ اُٹھتا ہے، جب آئی سی یو میں وینٹی لیٹر کی سانسیں گنی جاتی ہیں، جب ڈائیلاسز مشین کی مدد سے کسی کا خون صاف ہوتا ہے۔ اِن تمام لمحوں میں ایک شخص موجود ہوتا ہے جسے نہ نام ملتا ہے، نہ تنخواہ، نہ عزت۔ یہ پاکستان کا پیرامیڈیک ہے۔ ڈسپنسر، وارڈ ٹیکنیشن، او ٹی ٹیکنیشن، آئی سی یو اسسٹنٹ، ایمبولینس ریسپانڈر یہ وہ طبقہ ہے جو صحتِ عامہ کی پوری عمارت کو اپنے کندھوں پر اُٹھائے کھڑا ہے، مگر اِس عمارت کی کسی تختی پر اِن کا نام درج نہیں۔ برصغیر میں طبی معاون افرادی قوت کا ادارہ نوآبادیاتی دور کی فوجی طبی سروسز سے جنم لیتا ہے۔ پاکستان کی آزادی کے بعد یہ ڈھانچہ وراثت میں ملا، مگر اِسے کبھی منظم پیشہ ورانہ شناخت نہ دی گئی۔ پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کونسل کا دائرہ کار ڈاکٹروں تک محدود رہا، نرسنگ کونسل کچھ حد تک فعال ہوئی، مگر پیرامیڈیکل افرادی قوت کے لیے کوئی مستقل قومی ریگولیٹری فریم ورک آج تک وجود میں نہیں آیا۔ 1990 کی دہائی میں نجی ہسپتالوں کی توسیع کے ساتھ اِس طبقے کی تعداد بڑھتی گئی، مگر اُن کے حقوق کا تعین کرنے والا کوئی قانون نہیں بنا۔ یوں ایک پوری افرادی قوت غیر رسمی معیشت کی طرح چلتی رہی ضرورت کے وقت استعمال، باقی وقت نظرانداز۔

آج پاکستان کے سرکاری ہسپتالوں میں ایک ڈسپنسر کی ابتدائی تنخواہ پچیس سے پینتیس ہزار روپے کے درمیان ہے، بعض اضلاع میں اِس سے بھی کم۔ آئی سی یو ٹیکنیشن، جو رات بھر مریض کی سانسوں کا حساب رکھتا ہے، اکثر اوقات اُس گھر کا کرایہ بھی ادا نہیں کر سکتا جس میں وہ رہتا ہے۔ نجی ہسپتالوں کی صورتحال مزید تاریک ہے وہاں بارہ سے سولہ گھنٹے کی ڈیوٹی، کوئی سروس سٹرکچر نہیں، کوئی پنشن نہیں، کوئی میڈیکل انشورنس نہیں۔ ڈائیلاسز ٹیکنیشن جو گردے فیل ہونے والے مریضوں کا علاج کرتا ہے، خود کسی ہنگامی بیماری میں اپنا علاج کروانے کی مالی سکت نہیں رکھتا۔ افراط زر نے اِس بحران کو مزید گہرا کیا ہے پچھلے چند برسوں میں خوراک، مکان، ایندھن اور بجلی کی قیمتیں ڈیڑھ سے دو گنا بڑھ چکی ہیں، مگر تنخواہوں میں اِس تناسب سے اضافہ نہیں ہوا۔ ایمبولینس ریسپانڈر سے لے کر وارڈ ٹیکنیشن تک، ہر کوئی اُس خلا میں جی رہا ہے جو ریاست کی بے توجہی اور نجی شعبے کی بے رحمی نے مل کر پیدا کیا ہے۔ 2022 کے سیلاب میں جب پاکستان کا ایک تہائی حصہ پانی میں ڈوبا، تو ریلیف کیمپوں میں ڈاکٹر کبھی کبھار آتے تھے ڈسپنسر اور وارڈ ٹیکنیشن مسلسل موجود تھے۔ 2020 میں جب کووڈ-19 کی پہلی لہر آئی، آئی سی یو ٹیکنیشنز وہ پہلے لوگ تھے جن کا سامنا مریضوں سے ہوا بغیر مناسب حفاظتی سازوسامان کے، بغیر کسی خصوصی معاوضے کے۔ ڈینگی بحران میں ایمرجنسی عملے نے رات رات بھر ڈرپس لگائے، مریضوں کو سنبھالا، طبی عمل کو جاری رکھا مگر اِن واقعات کے بعد جو سرکاری بیانات آئے، جو اعزازات تقسیم ہوئے، اُن میں پیرامیڈیکل عملے کا ذکر خال خال تھا۔ طب کی زبان میں "فرسٹ ریسپانڈر" کی تعریف یہی ہے مگر پالیسی کی زبان میں اِن کے لیے کوئی باب نہیں لکھا گیا۔ اِس مسلسل نظراندازی کا سب سے گہرا اثر نفسیاتی ہے۔ بین الاقوامی تحقیق میں یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ طبی معاون عملہ، خاص طور پر آئی سی یو اور ایمرجنسی میں کام کرنے والے، ذہنی تھکاوٹ اور صدماتی تجربات کے اثرات کے حوالے سے سب سے زیادہ خطرے میں ہوتے ہیں۔ پاکستان میں یہ مسئلہ اِس لیے اور سنگین ہے کہ یہاں طبی عملے کی ذہنی صحت کے لیے کوئی ادارہ جاتی نظام موجود نہیں۔ مریض کے انتقال کا صدمہ، ڈیوٹی کی بے ترتیبی، گھریلو معاشی دباؤ، اور ادارے کی جانب سے کسی قسم کے اعتراف کا نہ ہونا یہ سب مل کر ایک ایسا نفسیاتی بحران پیدا کرتے ہیں جو نہ اعداد وشمار میں گنا جاتا ہے، نہ پالیسی دستاویزات میں لکھا جاتا ہے۔ جب کوئی ڈاکٹر بیمار پڑتا ہے تو اِسے خبر سمجھا جاتا ہے۔ جب کوئی پیرامیڈیک ذہنی تھکاوٹ سے نوکری چھوڑ دیتا ہے، تو اُس کی جگہ دوسرا آجاتا ہے بغیر کسی سوال کے۔ یہ صرف مالی استحصال کا مسئلہ نہیں، یہ ایک سماجی اور اخلاقی ناکامی بھی ہے۔ پاکستان کے ہسپتالوں میں ایک غیر اعلانیہ درجہ بندی ہے: ڈاکٹر سب سے اوپر، نرسیں درمیان میں، اور پیرامیڈیکل عملہ سب سے نیچے چاہے اُن کا کام کتنا ہی اہم کیوں نہ ہو۔ یہ درجہ بندی محض روپے تک محدود نہیں، بلکہ بجٹ مختص کرنے، تربیت کے مواقع، ترقی کے راستے اور شکایت کے طریقہ کار ہر جگہ نمایاں ہے۔ او ٹی ٹیکنیشن جو سرجری کا پورا انتظام سنبھالتا ہے، اکثر اُس طریقہ کار سے ناواقف ہوتا ہے جس کے ذریعے اُس کی ترقی ہو سکتی ہے کیونکہ ترقی کا نظام ہی موجود نہیں۔ اِس صورتحال سے نکلنے کا راستہ واضح ہے، مگر سیاسی ارادے کا محتاج ہے۔ پاکستان میں ایک آزاد پیرامیڈیکل ریگولیٹری اتھارٹی قائم کی جائے جو اِس پیشے کی سند، تربیت اور تعیناتی کو منظم کرے۔ سرکاری اور نجی دونوں شعبوں میں کم از کم تنخواہ کا ایک قابلِ عمل معیار طے ہو جو افراط زر کے ساتھ خودکار طور پر بڑھے۔ کام کے اوقات کی قانونی حد مقرر ہو، اور صحتِ عامہ کی ہر پالیسی میں اِس طبقے کی نفسیاتی بہبود کو لازمی حصہ بنایا جائے۔ جب کوئی نظام اپنے سب سے فعال مگر سب سے نظرانداز ستون کو مسلسل نچوڑتا رہے، تو اُس کا انہدام محض وقت کا مسئلہ ہوتا ہے۔ پاکستان کا صحت کا نظام آج اُسی مقام پر کھڑا ہے پیرامیڈیک وہ لوگ ہیں جو اِس ڈھانچے کو ہر رات سنبھالتے ہیں، مگر ہر صبح اُن کے ہاتھ خالی ہوتے ہیں۔ اگر اِس خاموش بحران کو آج قومی ایجنڈے کا حصہ نہ بنایا گیا، تو وہ دن دور نہیں جب ہسپتال محض ڈاکٹروں کی عمارتیں بن کر رہ جائیں گے کیونکہ اُنہیں چلانے والے ہاتھ تھکن سے جواب دے چکے ہوں گے۔ اور اُس وقت کوئی ایمرجنسی سائرن کافی نہیں ہوگا۔

آستین کے سانپ

افکارِ حسن
دانیال حسن چغتائی
hmdaniyal47@gmail.com

انسانی زندگی رشتوں اور تعلقات کے خوبصورت تانے بانے سے بنی ہے۔ انسان معاشرتی حیوان ہے جو تنہائی میں مرجھا جاتا ہے اور اپنوں کی قربت میں پروان چڑھتا ہے۔ لیکن زندگی کا سب سے تلخ اور بھیانک موڑ وہ ہوتا ہے جب وہی ہاتھ جنہیں ہم اپنی ڈھال سمجھتے ہیں، ہمارے سینے میں خنجر گھونپ دیتے ہیں۔ یہ ایسی حقیقت ہے جسے تسلیم کرنا روح کو جھنجھوڑ دینے کے مترادف ہے۔ روزانہ کی بنیاد پر بہت سے معاملات سے واسطہ پڑتا ہے جن میں غیر نہیں، اپنے ہی لے ڈوبتے ہیں۔ دشمن سے بچنا آسان ہے کیونکہ اس کا وار سامنے سے ہوتا ہے اور اس کی دشمنی واضح ہوتی ہے۔ لیکن ان اپنوں کا کیا کیا جائے جو مخلص بن کر زندگی میں داخل ہوتے ہیں؟

یہ وہ لوگ ہیں جو پہلے پہل ہمدردی کا دم بھرتے ہیں۔ وہ دکھ میں آنسو بہاتے ہیں، خوشیوں میں سب سے زیادہ شور مسرت کا اظہار کرتے ہیں اور یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ان سے زیادہ آپ کا خیر خواہ کوئی نہیں۔

یہ مخلصانہ دعوے بساط ہوتی ہے۔ وہ اعتماد کی سیڑھی چڑھ کر دل تک رسائی حاصل کرتے ہیں۔ جب ہم ان پر اندھا اعتماد کرنے لگتے ہیں، تب وہ خاموشی سے جڑوں میں کلہاڑی چلانا شروع کر دیتے ہیں۔ یہ عمل اتنا سست ہوتا ہے کہ جب تک احساس ہوتا ہے، شجر زندگی اکھڑنے کے قریب پہنچ چکا ہوتا ہے۔ جب کوئی غیر دھوکہ دیتا ہے تو غصہ آتا ہے لیکن جب کوئی اپنا دغا دیتا ہے تو انسان اندر سے ٹوٹ جاتا ہے۔ اپنوں کی جانب سے کی جانے والی جڑیں کاٹنے کی مشق مادی نقصان نہیں ہوتی، بلکہ یہ نفسیاتی قتل ہے۔ وہ کمزوریوں سے واقف ہوتے ہیں، وہ جانتے ہیں کہ کہاں ضرب لگانے سے سب سے زیادہ تکلیف ہوگی۔ وہ رازوں کو آپ کے خلاف استعمال کرتے ہیں اور دنیا کے سامنے آپ کی ایسی تصویر پیش کرتے ہیں کہ آپ صفائیاں دیتے دیتے تھک جاتے ہیں۔ ان کی سازشوں کا سب سے المناک پہلو یہ ہے کہ وہ اس مقام پر لا کھڑا کرتے ہیں جہاں ہم خود کو بے بس اور تنہا محسوس کرنے لگتے ہیں۔ آپ کا مان، فخر جو ان رشتوں پر تھا، کرچی کرچی ہو کر آنکھوں میں چبھنے لگتا ہے۔ جب اپنے لوگ اس حد تک گر جائیں کہ وہ ہستی کو مٹانے کے درپے ہوں، تو ایک وقت ایسا آتا ہے جب انسان کا دل ان سے گلے شکوے کرنے سے بھی اکتا جاتا ہے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں آپ انہیں کچھ کہنا اپنی توہین سمجھتے ہیں۔ آپ کو محسوس ہوتا ہے کہ ان کی ذہنیت اور ان کا ظرف اتنا پست ہو چکا ہے کہ ان سے بحث کرنا یا انہیں ان کی غلطی کا احساس دلانا اپنے الفاظ کو ضائع کرنے کے مترادف ہے۔ یہ خاموشی بے بسی کی نہیں، بلکہ اس بیزاری کی علامت ہے جو حد سے بڑھی ہوئی اذیت کے بعد پیدا ہوتی ہے۔ خاموشی ان لوگوں کے لیے بہترین جواب ہے جو آپ کے لفظوں کی حرمت نہیں پہچانتے۔

جب آپ کو احساس ہوتا ہے کہ آپ کے ساتھ مخلص ہونے کا دعویٰ کرنے والے آپ کی تباہی کے معمار تھے تو ان سے رابطہ منقطع کرنا غصہ نہیں بلکہ خودداری کا تقاضا بن جاتا ہے۔ ہم انہیں اپنی صفائی دینا یا ان سے انتقام لینا بھی ضروری نہیں سمجھتے، کیونکہ انتقام لینے کے لیے بھی اس شخص کا آپ کی نظر میں کوئی مقام ہونا ضروری ہے۔ جب کسی کی اوقات آپ کی نظر میں صفر ہو جائے، تو اس سے شکوہ کیسا

یہ تلخ تجربہ انسان کو نیا رخ دیتا ہے۔ ہر مخلص نظر آنے والا چہرہ مخلص نہیں ہوتا۔ اپنے رازوں اور کمزوریوں کا محافظ خود بننا چاہیے۔ منافقوں کی بھیڑ سے وہ تنہائی بہتر ہے جہاں آپ کا سکون داؤ پر نہ لگا ہو۔ اپنوں کے وار سہہ کر خاموش ہو جانا کمزوری نہیں، بلند ظرفی کی نشانی ہے۔ جو لوگ آپ کی جڑیں کاٹتے ہیں، وہ آپ کو زمین سے جدا کر کے یہ موقع دیتے ہیں کہ آپ اپنی پرواز کے لیے نئے آسمان تلاش کریں۔ اگرچہ یہ عمل تکلیف دہ ہے، لیکن یہ آپ کو ان بوجھل رشتوں سے آزاد کر دیتا ہے جو ترقی کی راہ میں رکاوٹ تھے۔ ان کے لیے کچھ نہ کہنا ہی سب سے بڑی سزا ہے، کیونکہ آپ کی خاموشی انہیں ان کے اپنے ضمیر کے کٹہرے میں کھڑا کر دیتی ہے۔

☆☆☆

اپنے ضمیر کی دستک سننا وقت کی ضرورت بن چکی ہے

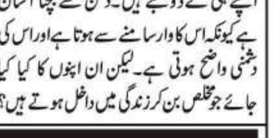

پلس پوائنٹ
دانش رحمان
danishrehman1994@gmail.com

آج پاکستان میں شادی ایک عبادت کی بجائے ایک بوجھ بن چکی ہے ہم نے اسے اتنا مہنگا اور مشکل بنا دیا ہے کہ عام آدمی اسے برداشت نہیں کر سکتا اس کا سب سے زیادہ نقصان ہماری بیٹیوں کو ہو رہا ہے اقوام متحدہ کی ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق پاکستان میں ایک کروڑ سے زائد لڑکیاں ایسی ہیں جن کی عمر پینتیس سال سے اوپر ہو چکی ہے اور وہ اب بھی شادی کے انتظار میں بیٹھی ہیں یہ کوئی عددی اعداد و شمار نہیں ہیں یہ ہماری حقیقت ہے ہمارے معاشرے کی پہچان ہے اور ہمارے لیے شرمندگی کا باعث ہے

میرے نزدیک اس مسئلے کی سب سے بڑی وجہ جہیز ہے جی ہاں وہی جہیز جسے اسلام نے حرام قرار دیا وہی جہیز جس کے خلاف ہمارے ملک میں قانون موجود ہے آج بھی ہمارے معاشرے کا حصہ ہے اور روز بروز بڑھ رہا ہے لڑکے والے آج موٹر سائیکل کار کیش فرنیچر الیکٹرانکس اور ہزاروں روپے نقد میں مانگتے ہیں جبکہ لڑکی والوں کی طرف سے حق مہر میں لاکھوں روپے پلاٹ اور گھر تک مانگ لیا جاتا ہے ایک غریب یا متوسط باپ جو دن رات محنت کرتا ہے بمشکل اپنے گھر کے اخراجات پورے کر پاتا ہے وہ اتنی بڑی رقم کیسے فراہم کر سکتا ہے وہ قرض لیتا ہے پھر وہ قرض اس کی قبر تک اس کا پیچھا کرتا ہے اور اگر وہ قرض نہیں لے سکتا تو اس کی بیٹی عمر بھر گھر میں بیٹھی رہتی ہے انتظار کرتی رہتی ہے اور آہستہ آہستہ بوڑھی ہو جاتی ہے

یہ ایک بہت بڑی ناانصافی ہے ہم نے اپنی بیٹیوں سے ان کا بنیادی حق چھین لیا ہے شادی کرنا ہر انسان کا حق ہے لیکن ہم نے اسے ایک استحقاق بنا دیا ہے اور وہ بھی صرف ان کے لیے جو جہیز دے سکیں مہنگائی نے بھی اس مسئلے کو بہت بڑھا دیا ہے آج حق مہر لاکھوں میں مانگا جاتا ہے بارات ولیمہ مہندی اور دیگر رسومات پر لاکھوں روپے خرچ کیے جاتے ہیں ایک عام آدمی کے لیے یہ سب ممکن نہیں نتیجتاً لڑکے شادی سے کتراتے ہیں اور لڑکیاں گھروں میں بیٹھی رہ جاتی ہیں

ہمیں اپنی سوچ بدلنی ہوگی ہمیں یہ سمجھنا ہوگا کہ شادی محبت اور باہمی احترام کا نام ہے نہ کہ ایک تجارتی سودا لڑکی کے والد امیر ہو یا غریب اس کی بیٹی کی عزت اور محبت اس کا سب سے بڑا اثاثہ ہے جہیز نہیں ہمیں جہیز کے خلاف آواز اٹھانی ہوگی اسکولوں کالجوں مساجد اور ٹی وی چینلز پر اس موضوع پر آگاہی پیدا کرنی ہوگی لوگوں کو بتانا ہوگا کہ جہیز لینا حرام ہے یہ ایک جرم ہے اور یہ ہمارے معاشرے کے لیے زہر ہے

ہمیں سادہ نکاح کو فروغ دینا ہوگا نکاح سنت ہے اور سنت ہمیشہ سادہ ہوتی ہے ہم نے اسے اتنا مہنگا بنا دیا ہے کہ لوگ ڈرنے لگے ہیں ہمیں مساجد میں سادہ نکاح کی تقریبات کا انعقاد کرنا چاہیے جہاں لاکھوں خرچ کرنے کی بجائے چند ہزاروں میں نکاح ہو جائے مشہور شخصیات کو بھی اس تحریک کا حصہ بنانا ہوگا جب ٹی وی کے معروف ڈراموں فلموں اور سوشل میڈیا پر مثبت پیغام دیا جائے گا تو لوگ متاثر ہوں گے جہیز لینے والے کو برا بتایا جائے اور جہیز نہ دینے والے کو اچھا بتایا جائے

ہمیں اپنی بیٹیوں کو خود مختار بنانا ہوگا انہیں تعلیم دی جائے نوکری کے مواقع دیے جائیں تاکہ وہ خود اپنی شادی کا فیصلہ کر سکیں جب لڑکی خود کمانے لگے گی تو وہ جہیز کی محتاج نہیں ہوگی اور وہ اپنی شرائط پر شادی کر سکے گی والدین کا کردار بھی بہت اہم ہے ہمیں اپنے بیٹوں کو سکھانا ہوگا کہ شادی جہیز لینے کا نام نہیں شادی ایک ذمہ داری ہے ایک عہد ہے اور اس میں خلوص اور محبت ہونی چاہیے لالچ نہیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے بابرکت نکاح وہ ہے جس میں کم سے کم خرچ آئے اور جو آسان ہو ہم نے اس سنت کو چھوڑ کر اپنی بنائی ہوئی رسومات کو دین بنا لیا ہے یہ ہماری سب سے بڑی غلطی ہے

آخر میں میں اپنے قارئین سے یہ کہنا چاہوں گا کہ ہم اپنے ضمیر کو جگائیں ہم وہ آواز بنیں جو ان لاکھوں لڑکیوں کی طرف سے بولے جو خاموش ہیں ہم اپنے معاشرے کو بدلیں نکاح کو آسان بنائیں جہیز کو خیرباد کہیں لڑکی والوں کی طرف سے حق مہر میں لاکھوں روپے پلاٹ اور گھر مانگنے سے باز آئیں اور اپنی بیٹیوں کو ان کا حق دیں یہ وقت ہے بدلاؤ کا یہ وقت ہے ضمیر کی دستک سننے کا اگر ہم نے نہ سنا تو آنے والی نسلیں ہمیں معاف نہیں کریں گی۔

لیسکو، بے ہنگم لٹکتی تاریں ومیٹرز، اندھیروں کی سلطنت

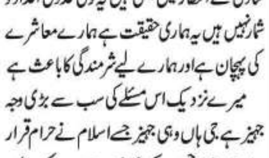

سلطان نامہ
مہر سلطان محمود
meharsultan6@gmail.com

کیا وزیر پانی و بجلی پاکستان اور پاور ڈویژن کے بااختیار افسران بھی یہ بتانے کی زحمت کریں گے کہ اربوں روپے کا ریونیو آخر کس کارکردگی کے عوض وصول کیا جا رہا ہے؟ کیا پاور ڈویژن اور صوبائی حکومتیں صرف میٹنگز، فائلوں اور دعوؤں تک محدود رہ گئی ہیں، یا عوام کو بجلی جیسی بنیادی سہولت دینا بھی ان کی ذمہ داری میں شامل ہے؟ کیوں ہر بار بارش، ہوا یا دھند آتے ہی نظام زمین بوس ہو جاتا ہے، کیا یہ نااہلی ہے یا دانستہ غفلت؟ اور سب سے بڑا سوال، کیا عوام صرف بل ادا کرنے کے لیے رہ گئے ہیں جبکہ ریاستی ادارے جواب دہی سے مکمل طور پر آزاد ہو چکے ہیں؟ کروڑوں اور اربوں روپے بجلی کے بلوں کی مد میں وصول کرنے والا ادارہ لیسکو اور واپڈا آج بھی عوام کو بنیادی سہولت فراہم کرنے میں ناکام نظر آتے ہیں۔ بجلی کے بلوں میں اضافی سرچارج ایسے شامل کیے جاتے ہیں جیسے یہ کوئی نیکی کا کام ہو، اور پھر انہی بلوں کے ذریعے عوام کی جیبوں سے آخری سانس تک نچوڑ لیا جاتا ہے۔ یہ المیہ اپنی جگہ مگر اصل کہانی اس سے بھی زیادہ بھیانک ہے۔ عام صارفین پر ناجائز ڈیٹیکشن بلز ڈال کر ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں روپے وصول کیے جاتے ہیں۔ پھر انہی بلوں کو ''درست'' کروانے کے نام پر افسران و ملازمین اپنی جیبیں گرم کرتے ہیں۔ یوں لگتا ہے جیسے خسارے پورے کرنے کا بوجھ صرف عوام کے کندھوں پر ڈال دیا گیا ہو، اور ادارے کے اندر موجود کرپٹ عناصر اس کو اپنا حق سمجھ بیٹھے ہوں۔ رائے ونڈ سے ملحقہ علاقوں میں صورتحال اس قدر ابتر ہو چکی ہے کہ معمولی بارش یا تیز ہوا بھی بجلی کی بندش کا بہانہ بن جاتی ہے۔ اندھیرا چھاتے ہی بجلی بند، بارش آئے تو بجلی بند، اور بعض اوقات یہ بندش گھنٹوں نہیں بلکہ چوبیس چوبیس گھنٹے تک جاری رہتی ہے۔ سوال یہ ہے کہ آخر یہ کیسا نظام ہے جو موسم کی پہلی جھلک دیکھتے ہی گھٹنے ٹیک دیتا ہے؟ ضلع قصور کی تحصیل کوٹ رادھا کشن کی سب ڈویژن راجہ جنگ میں حال ہی میں نئے فیڈرز نصب کیے گئے۔ 11 ہزار وولٹیج کی لائنیں بچھائی گئیں، مگر ان لائنوں کے درمیان فاصلہ طے شدہ معیار کے برعکس رکھا گیا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ سردیوں میں دھند اور گرمیوں میں بارش و تیز ہواؤں کے باعث شارٹ سرکٹ ہونا معمول بن چکا ہے۔ گھنٹوں فالٹ تلاش نہیں ہوتا اور عوام اذیت کی چکی میں پسنے پر مجبور ہیں۔

اگر لیسکو کے اعلیٰ افسران میں ذرا سی بھی سنجیدگی باقی ہے تو وہ جلال پورہ گرڈ اسٹیشن سے نکلنے والے فیڈرز کا مشاہدہ کریں جو مشرقی بائی پاس قصور رائے ونڈ روڈ سے گزرتے ہیں۔ شاید انہیں حقیقت دیکھنے کے لیے عینک کی بھی ضرورت نہ پڑے۔ پلاسٹک کے پائپ لگا کر شارٹ سرکٹ سے بچنے کی بچگانہ حرکتیں اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہیں کہ یہ کام انجینئرنگ سے زیادہ مذاق بن چکا ہے۔ سوال یہ بھی ہے کہ جب یہ کنسٹرکشن جاری تھی تو آپریشن ونگ کہاں تھا؟ کیا وہ بھنگ پی کر سو رہا تھا یا پھر نااہلی اور کام چوری ہی ہمارے اداروں کی پہچان بن چکی ہے؟

اسی سب ڈویژن راجہ جنگ میں واقع گاؤں متا کی لائنیں شاید میری پیدائش سے پہلے کی ہیں۔ پولز کی تعداد بڑھانے اور لائنوں کی تبدیلی کے لیے بجٹ آیا، مگر وہ کہاں گیا، یہ سوال آج بھی جواب کا منتظر ہے۔ معمولی بارش اور ہوا تاروں کو زمین پر سجدہ کروانے کے لیے کافی ہوتی ہے، اور عوام بل ادا کرنے کے باوجود بجلی سے محروم رہتے ہیں۔

کوٹ رادھا کشن شہر اور اس کے گردونواح میں بھی صورتحال مختلف نہیں۔ بے جا لوڈ شیڈنگ نے کاروبار تباہ کر دیے ہیں۔ دیہات کا تو گویا مکمل خدا حافظ ہو چکا ہے۔ ایک لائن سپرنٹنڈنٹ ریاض نامی شخص نے دیہاتی عوام کا جینا دوبھر کر رکھا ہے، جبکہ ایکسین اور ایس ڈی اوز کے تبادلے تو ہوتے رہتے ہیں مگر نااہل فیلڈ عملہ وہیں جوں کا توں براجمان رہتا ہے۔ لاہور میں حکومت کی جانب سے بیوٹیفیکیشن منصوبہ شروع کیا گیا جس کا مقصد بے ہنگم میٹرز اور لٹکتی تاروں کو درست کرنا تھا، مگر یہ منصوبہ بھی نااہلی کی نذر ہو گیا۔ لاہور کے ملحقہ اضلاع خصوصاً قصور میں تو صورتحال مزید سنگین ہے۔ کوئی ایک بازار یا محلہ بھی بطور ماڈل پیش نہیں کیا جا سکا، البتہ میٹنگز، تصاویر اور سوشل میڈیا پر کارکردگی کے دعوے زور و شور سے جاری ہیں۔ یہ سب دیکھ کر حیرت ہوتی ہے کہ ہم نے آخر سیکھا کیا ہے؟ اربوں روپے کا ریونیو اکٹھا کرنے کے بعد عوام کو کیا دیا جا رہا ہے؟ کیا اعلیٰ افسران کبھی واقعی اپنے حلف کی پاسداری کریں گے یا چاپلوسی کو ہی نوکری سمجھتے رہیں گے؟ آج بھی لٹکتی تاریں، بھڑوں کے چھتے کی مانند پولز پر لگے میٹر اور ہر موسم میں بند ہوتی بجلی اس بات کا ثبوت ہیں کہ ہمارا نظام صرف چل نہیں رہا بلکہ گھسٹ رہا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا یہ اندھیروں کی سلطنت کبھی ختم ہوگی، یا عوام اسی طرح بل ادا کرتے اور اندھیروں میں جیتے رہیں گے؟

☆☆☆☆

ہم نے بچے پیدا کیے یا یوٹیوبر؟۔۔۔تحریر: حورالعین فردوس

اظہارِ خیال

ایک زمانہ تھا جب گھر میں بچے کی پہلی آواز "ابا" اور "امی" ہوتی تھی۔ آج پہلی آواز "ان سبسکرائب" اور "لائک اینڈ شیئر" ہے۔ ہم کہتے ہیں ہم نے اولاد پیدا کی۔ حقیقت یہ ہے کہ ہم نے اسکرین کے لیے خوراک پیدا کی ہے۔ شام کو گھر کے ہر کمرے میں روشنی ہے، مگر ہر دل اندھیرے میں ہے۔ باپ اپنے کمرے میں ریلز گھما رہا ہے، ماں کچن میں شارٹس دیکھ رہی ہے، بیٹا گیم کے میدان میں مر رہا ہے، بیٹی کمنٹس گن رہی ہے۔ ایک وقت تھا جب ماں کھانا کھلاتے ہوئے قصے سناتی تھی۔ آج وہی ماں بچے کے ہاتھ میں موبائل تھما کر کہتی ہے: "بیٹا، بس خاموش بیٹھو، مجھے چین سے کام کرنے دو"۔ ہم نے سکون خریدنے کے لیے بچے کو شور بیچ دیا۔ پہلے ماں باپ کہتے تھے: "بیٹا، یہ مت دیکھو، یہ گناہ ہے"۔

آج بچہ کہتا ہے: "امی، یہ ٹرینڈ ہے، سب کر رہے ہیں"۔ ہم نے ادب کے بجائے ویوز کو ترجیح دی۔ ہم نے حیا کے بجائے ہائپ کو منتخب کیا۔

ہم نے قرآن کے بجائے الگورتھم کو استاد مان لیا۔ 12 سال کا بچہ وہ زبان بول رہا ہے جو اس کے باپ نے 30 سال کی عمر میں بھی نہیں سنی تھی۔ 8 سال کی بچی وہ ادا اپنا رہی ہے جو اس کی ماں نے شادی کے بعد بھی نہیں اپنائی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم میں سے ہر شخص نگہبان ہے اور ہر شخص سے اس کی رعیت کے بارے میں سوال ہوگا" (بخاری و مسلم) قیامت کے دن اللہ یہ نہیں پوچھے گا کہ تمہارے بچے کے کتنے فالوورز تھے۔ وہ یہ پوچھے گا: "کیا تم نے اسے میرے راستے پر چلایا؟" قرآن کہتا ہے: "*اے ایمان والو، اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں*" (التحریم: 6) ہم نے گھر کو جنت بنانا تھا، ہم نے اسے اسٹوڈیو بنا دیا۔ پہلا نقصان بچے کا ہے۔ وہ محبت کیلئے اسکرین کی طرف بھاگتا ہے، کیونکہ گھر میں کوئی اسے سننے والا نہیں۔ دوسرا نقصان تمہارا ہے۔ جو آج وقت نہیں دے رہے، کل وہی بچے تمہارے بڑھاپے میں وقت نہیں دیں گے۔ تیسرا نقصان معاشرے کا ہے۔ جب نسل کی جڑیں کٹ جائیں گی تو درخت گرے گا۔ اور درخت گرے گا تو سایہ ختم ہوگا۔ موبائل فری گھنٹہ مقرر کرو*: روزانہ ایک گھنٹہ ایسا ہو جب گھر میں کوئی اسکرین نہ چلے۔ صرف باتیں ہوں، کھانا ہو، دعا ہو۔ خود بدل جاؤ: بچے سے پہلے ماں باپ کو موبائل چھوڑنا ہوگا۔ بچہ وہی سیکھتا ہے جو وہ دیکھتا ہے، نہ کہ وہ جو اسے کہا جاتا ہے۔ متبادل دو: اگر تم نے اسکرین چھین لی اور کہانی، کھیل، محبت نہ دی، تو بچہ واپس اسکرین کی طرف جائے گا۔ ایک دن تمہارے بچے کے پاس تمہارے لیے وقت نہیں ہوگا۔ جس طرح آج تمہارے پاس اس کے لیے وقت نہیں ہے۔ یہ کوئی شکایت نہیں، یہ قانونِ مکافات ہے۔ آج اگر تم نے بچے کو گلے لگایا تو کل وہ تمہارا سہارا بنے گا۔ اور اگر آج تم نے اسے اسکرین کے حوالے کر دیا تو کل وہ تمہیں اسکرول کر کے بھول جائے گا۔

PIR MEHR ALI SHAH
ARID AGRICULTURE UNIVERSITY RAWALPINDI

Hiring of Subject Expert / Consultant

PMAS-Arid Agriculture University Rawalpindi is in need to hire the Subject Expert/Consultant, having Ph.D in any agriculture discipline along with at least 15 publications in HEC recognized W category journals, and vast experience (more than 10 years) of developing research guidelines, research policies, and research management alongwith experience to handle the administrative matters at an institution of higher education / university level, for a period of six months and extendable for such period as per requirement.

The details regarding qualification and terms & conditions are available at University website i.e. www.uaar.edu.pk.

Interested candidates may send applications alongwith CV and relevant educational documents/CNIC to the **office of the Registrar, PMAS-Arid Agriculture University Rawalpindi** upto 25.05.2026.

REGISTRAR
Phone: 051-9292122
URL: www.uaar.edu.pk

IPL 4748

بقیہ 1
کیا کہ وفاقی حکومت نے منصوبے کے لیے 264 ملین روپے کے فنڈز جاری کر دیے ہیں۔ این ایچ اے کے وکیل نے بھی فنڈز جاری ہونے کی تصدیق کی۔ کیس کی سماعت جسٹس محمد آصف نے کی، جس میں درخواست گزار رئیس منیر اپنے وکیل وقار رانا کے ہمراہ عدالت میں پیش ہوئے جبکہ وزارت مواصلات اور این ایچ اے کے وکلا بھی عدالت میں موجود تھے۔ سماعت کے دوران رئیس منیر کے وکیل وقار رانا نے عدالت سے استدعا کی کہ کیس کو التوا میں رکھا جائے۔ دوسری جانب وزارت مواصلات نے فنڈز جاری ہونے کے بعد کیس نمٹانے کی استدعا کی۔ عدالت نے کیس التوا میں رکھنے کی ہدایت کرتے ہوئے مزید سماعت جون کے آخری ہفتے تک ملتوی کردی۔

بقیہ 2
میزائل سسٹم طویل فاصلے تک اہداف کو انتہائی درستگی کے ساتھ نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ آئی ایس پی آر نے بتایا کہ اس تربیتی تجربے کا مقصد فوجی دستوں کی آپریشنل استعداد میں اضافہ اور بہتر درستگی و بقا کی صلاحیت کے لیے شامل مختلف ذیلی نظاموں کے تکنیکی پہلوؤں کی جانچ کرنا تھا۔ ترجمان کے مطابق اس تجربے کا مشاہدہ پاک فوج کے آرمی راکٹ فورس کمانڈ کے سینئر افسران کے علاوہ میزائل تیار کرنے والے ادارے کے سائنسدانوں اور انجینئرز نے بھی کیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق صدر مملکت، وزیراعظم، چیف آف آرمی اسٹاف، سی ڈی ایف، سربراہ پاک بحریہ اور سربراہ پاک فضائیہ نے فتح 4- کے کامیاب تجربے پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے فتح سیریز کے میزائل پروگرام میں حصہ لینے والے تمام افراد کی فنی مہارت، محنت اور عزم کو بھی سراہا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے قوم کو مبارکباد دی اور کہا کہ یہ کامیاب تجربہ آرمی راکٹ فورس کمانڈ کے سائنسدانوں اور انجینئرز کا قابل تحسین کارنامہ ہے، انہوں نے کہا کہ فتح 4 کروز میزائل کا کامیاب تجربہ دفاعی شعبے میں ایک اہم پیش رفت ہے۔ انہوں نے سائنسدانوں اور انجینئرز کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ انہیں ان کی محنت اور کارکردگی پر فخر ہے، پاکستان کا دفاع ناقابل تسخیر ہے۔ وزیراعلیٰ سندھ مراد علی شاہ نے فتح 4- میزائل کے کامیاب تجربے پر قوم کو مبارکباد دی ہے۔ وزیراعلیٰ سندھ نے پاکستان آرمی کو کامیاب میزائل تجربے پر خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ فتح 4- میزائل کا کامیاب تجربہ پاکستان کے دفاع کو مزید مضبوط بنائے گا۔ اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کروز میزائل فتح 4 - کے کامیاب تجربے پر افواج پاکستان، سائنسدانوں، انجینئرز اور قوم کو مبارکباد دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فتح 4 میزائل کا کامیاب تجربہ پاکستان کے دفاع کو مزید مضبوط اور ناقابل تسخیر بنانے کے لیے ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے پاکستانی سائنسدانوں، انجینئرز اور سیکیورٹی اداروں کی پیشہ ورانہ مہارت اور صلاحیتوں کو قابل ستائش قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ جدید ایویانکس اور نیویگیشنل نظام سے لیس فتح 4 میزائل پاکستان کے دفاعی نظام میں اہم اضافہ ثابت ہوگا۔

بقیہ 3
ہے، پاکستان کے عوام مہنگائی کا شکار اور مشکل میں ہیں، سیاسی جماعتوں کو عوام کا دکھ محسوس ہوتا ہے۔ مشکل وقت میں وزیراعظم کے ریلیف اقدامات کو ویلکم کیا، وزیراعظم نے صوبوں سے مہنگائی کے خاتمے میں وفاق کی مدد کی درخواست کی، پیٹرول سے متعلق موٹرسائیکل سواروں کو ریلیف دیا جا رہا ہے۔ وفاق اور صوبوں سیمل کر عوام کو ریلیف دینے کی کوشش کریں گے۔ انہوں نے واضح کیا کہ پیپلز پارٹی کی حمایت کے بغیر نہ آئینی ترمیم ممکن ہے اور نہ ہی بجٹ کی منظوری۔ بھارت اور امریکا ایران کشیدگی جیسے قومی ایشوز ہوتے ہیں، ہم حب الوطنی کی وجہ یکجہتی کا پیغام دیتے ہیں۔ میں نے بین الاقوامی میڈیا پر بھارت کے بیانیے کو شکست دی، پاک بھارت جنگ کے بعد وزیراعظم نیا من کمیٹی کی سربراہی مجھے دی، امریکا ایران جنگ اور مذاکرات سے متعلق مجھے کوئی پیش کش نہیں کی گئی۔ وہ وقت دور نہیں جب مذاکرات کامیاب ہوں، کوئی بھی ترمیم ہو، قومی معاملات میں حکومت کیساتھ ہوتے ہیں، قومی معاملات میں ہم سب پاکستانی ایک ہوجاتے ہیں، دفاعی معاہدے سعودی عرب کیساتھ تعلقات مزید مضبوط ہورہے ہیں۔ پاکستان نے ایران پر حملوں کی مذمت کی ہے، ایران کیبعد سب سے زیادہ میزائل یو اے ای پر گرے، پاکستان کی فارن پالیسی درست سمت میں جارہی ہے، فارن پالیسی ہمیشہ پاکستان کے مفاد میں بنائی جاتی ہے۔ وزیراعظم اور فیلڈ مارشل دنیا میں امن قائم کرنیکی کوشش کررہے ہیں، ہم ایران میں امن کے خواہاں ہیں۔

بقیہ 4
مختلف شعبہ جات، تربیتی سہولیات اور جاری اصلاحاتی اقدامات پر بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر وفاقی وزیر نے اعلان کیا کہ پاکستان میری ٹائم اکیڈمی کو ڈگری ایوارڈنگ ادارہ بنانے کیلئے جلد قومی اسمبلی میں بل پیش کیا جائے گا، تاکہ ادارے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جا سکے اور طلبہ کو بین الاقوامی معیار کی تعلیم فراہم کی جا سکے۔ جنید انوار چودھری نے کہا کہ حکومت میری ٹائم شعبے کی ترقی کیلئے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے اور اکیڈمی میں اصلاحات کا عمل جاری ہے۔

بقیہ 5
کامیابی مشکلات و چیلنجز سے نمٹنے والی قوموں کا ہی مقدر ہے، دہشت گردی کیخلاف افواج، پولیس و شہریوں کی دی جانیوالی قربانیاں ناقابل فراموش، دنیا کی تاریخ میں مثال نہیں ملتی۔ جاری بیان کے مطابق وزیراعظم نے وفاقی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 10 مئی کو پوری قوم نے معرکہ حق کی سالگرہ شایان شان طریقے سے منائی، اللہ تعالیٰ نے اپنے بے پایاں فضل وکرم سے پاکستان کو وہ فتح ونصرت اور عزت ووقار عطا فرمایا جو قومی یکجہتی اور اتحاد و اتفاق کا نتیجہ تھا، پوری قوم اس معرکے میں یک جان دو قالب تھی، افواج پاکستان نے جوان مردی سے دشمن کو وہ سبق سکھایا جو اسے رہتی دنیا تک یاد رہے گا۔ وزیراعظم نے کہا کہ اب 28 مئی کی آمد آمد ہے، تاریخ اس دن کو ہمیشہ یاد رکھے گی، پاکستان کا ایٹمی پروگرام رہتی دنیا تک اس کا دفاعی اثاثہ رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی ہمیشہ یہ سوچ اور قومی بیانیہ رہا ہے کہ ہمارا ایٹمی پروگرام دفاعی مقاصد کیلئے ہے، جارحیت کیلئے نہیں ہے اور یہی وجہ ہے کہ دنیا آج پاکستان کو ایک ذمے دار ایٹمی طاقت کے طور پر جانتی ہے۔ انہوں نے ملک کو ایٹمی طاقت بنانے والے سائنسدانوں، سیاست دانوں، اداروں اور حکومتوں کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ذوالفقار علی بھٹو اس پروگرام کے بانی تھے اور قائد نواز شریف نے اسے نکتہ انجام تک پہنچایا۔

بقیہ 6
جام شہادت نوش کیا۔ مسلح افواج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق سیکیورٹی فورسز نے انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر بارکھان میں دہشت گردوں کے خلاف آپریشن کیا، فورسز نے شرپسندوں کے ٹھکانے کا سراغ لگا کر انہیں گھیرا، جس کے بعد دونوں طرف سے شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا، کارروائی کے دوران 7 دہشت گرد ہلاک ہوئے، جن کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکا خیز مواد برآمد کرلیا گیا۔ فوج کے ترجمان ادارے نے بتایا کہ وطن کی حفاظت کرتے ہوئے 5 اہلکار شہید ہوئے جن میں میجر توصیف احمد بھٹی، نائیک فدا حسین، سپاہی سہیل احمد، سپاہی ذاکر حسین اور سپاہی محمد ایاز شامل ہیں۔ ترجمان پاک فوج کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی ویژن 'عزم استحکام' کا حصہ ہے، جس کا مقصد سرحدوں کا دفاع اور ملک دشمن عناصر کا جڑ سے خاتمہ کرنا ہے۔ آئی ایس پی آر نے کہا ہے کہ پاکستان کی سکیورٹی فورسز ملک سے بھارتی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی اور بیرونی ایما پر کام کرنے والے گروہوں کے خاتمے کیلئے پرعزم ہیں، علاقے میں کلیرنس آپریشنز تب تک جاری رہیں گے جب تک آخری دہشت گرد کا خاتمہ نہیں ہوجاتا، ان دہشت گردوں کو سرحد پار سے مدد حاصل تھی، لیکن فورسز کسی بھی قیمت پر ملکی سلامتی پر سمجھوتہ نہیں کریں گی۔

بقیہ 7
وزیر مملکت برائے قانون وانصاف بیرسٹر عقیل ملک، وزیراعظم کے معاون خصوصی طارق فاطمی اور سیکریٹری خارجہ آمنہ بلوچ بھی موجود تھے۔ اپنی گرمجوش اور دوستانہ ملاقات کے دوران وزیراعظم نے آذری وزیر کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ پاکستان اور آذربائیجان برادر ممالک ہیں جن کے تعلقات ہر گزرتے دن کے ساتھ مزید مضبوط ہو رہے ہیں۔ انہوں نے آذربائیجان کے صدر عزت مآب الہام علیوف کے لئے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا اور صدر الہام سے اس ہفتے کے شروع میں ہونے والی ان کی ٹیلی فونک گفتگو کا بھی ذکر کیا۔ وزیراعظم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے آذربائیجان کے وزیر نے گرمجوشی اور مہمان نوازی پر پاکستان کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے وزیراعظم کو دونوں ممالک کے درمیان قانونی اور عدالتی تعاون کے شعبے میں جاری تعاون کے بارے میں آگاہ کیا۔ دونوں فریق باہمی قانونی معاونت کے طریقہ کار کو بڑھانے کے ساتھ ساتھ دونوں ممالک کے عدالتی نظام کی استعداد کار کو یقینی بنانے کے لیے مل کر فعال طور پر کام کر رہے ہیں۔ وزیراعظم نے دونوں فریقین کی کوششوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے بھائی صدر الہام علیوف سے جلد ملاقات کے منتظر ہیں تاکہ دونوں فریقوں کے درمیان تمام شعبوں میں بہترین دوطرفہ تعاون کو جاری رکھا جاسکے۔

بقیہ 8
جاوید کے خلاف ریاست کے خلاف ٹویٹ کرنے کے کیس کی سماعت کی، عدالت میں فلک جاوید پر فرد جرم عائد ہونا تھی، وکلا نے فلک جاوید کو بری کرنے کی درخواست فائل کردی۔ ایڈیشنل سیشن جج نے ایف آئی اے کو 21 جون کے لئے نوٹس جاری کردیا۔ عدالت میں فلک جاوید کو جیل سے لا کر پیش کیا گیا جبکہ صنم جاوید کو پیش نہیں کیا گیا اور عدالت کو بتایا گیا کہ وہ بیمار ہے۔ فلک جاوید اور صنم جاوید کے خلاف ایف آئی اے نے ریاست کے خلاف ٹویٹ کرنے کے الزام میں چالان پیش کر رکھا ہے۔

بقیہ 9
ہے، جس کے لیے مناسب حکمت عملی اختیار کرنا ضروری ہے۔ شہباز شریف نے ہدایت کی کہ ہاؤسنگ کے شعبے میں تمام معاملات کو ڈیجیٹائز اور آٹو میٹ کیا جائے تاکہ شفافیت کو فروغ دیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ہاؤسنگ سیکٹر میں بیرون ملک سرمایہ کاروں کو راغب کرنے کے لیے اس شعبے کو ضابطہ کار کے تحت لانا ضروری ہے۔ اجلاس کو ہاؤسنگ سیکٹر میں اصلاحات کے حوالے سے مختلف تجاویز پیش کی گئیں۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ ہاؤسنگ کے شعبے میں شفافیت لانے کے لیے معتبر سرمایہ کاروں اور ڈویلپرز کو سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے ریگولیٹری فریم ورک کو سہل بنایا جائے گا۔ اس کے علاوہ ہاؤسنگ اور ڈویلپمنٹ سیکٹر میں کام کرنے والوں کے لیے ایس ای سی پی میں رجسٹریشن لازمی قرار دینے کی تجویز بھی دی گئی۔ بریفنگ میں شہروں کے بے ترتیب پھیلاؤ کو روکنے کے لیے حکمت عملی بنانے، بڑے شہروں میں اونچی عمارتوں اور ورٹیکل ایکسپینشن کی حوصلہ افزائی کرنے اور بڑے شہروں کے لیے ماسٹر پلاننگ متعارف کرانے کی تجاویز بھی پیش کی گئیں۔ اس کے علاوہ ڈویلپرز، خریداروں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے حقوق کے تحفظ کے لیے ون ونڈو سسٹم قائم کرنے کی تجویز بھی زیرغور آئی۔ وزیراعظم نے ان تجاویز کے حوالے سے صوبوں کے ساتھ مشاورت کرنے کی ہدایت کی۔ اجلاس میں وفاقی وزیر اقتصادی امور احد خان چیمہ، وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس میاں ریاض حسین پیرزادہ، وفاقی وزیر داخلہ وانسداد منشیات محسن نقوی، وفاقی وزیر قانون و انصاف اعظم نذیر تارڑ، وزیراعظم کے مشیر برائے بین الصوبائی روابط رانا ثنا اللہ، وزیر مملکت داخلہ طلال چوہدری، وزیر مملکت برائے خزانہ وریلوے بلال اظہر کیانی، چیئرمین نیب لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ نذیر احمد بٹ، اٹارنی جنرل منصور اعوان اور متعلقہ اعلیٰ سرکاری افسران نے شرکت کی۔

بقیہ 10
اداروں اور جامعات کو محفوظ اے آئی سینڈ باکس فراہم کیا جائے گا۔ ابتدائی تجربات میں وائس انٹرفیس اور ذہین سرچ سسٹمز کامیاب قرار دیدیا گیا، حساس سرکاری ڈیٹا کو غیر ملکی کلاؤڈ پر منتقل کرنا خطرناک قرار دیا گیا، جدید جی پی یو انفراسٹرکچر کی کمی منصوبوں کے نفاذ میں بڑی رکاوٹ تھی۔ حکام کے مطابق پنجاب حکومت 13 کروڑ سے زائد شہریوں کو 50 سے زیادہ شعبوں میں خدمات فراہم کر رہی ہے، سرکاری شعبے میں 10 لاکھ سے زائد افراد خدمات انجام دے رہے ہیں۔

بقیہ 11
تیسرا قطر سے پورٹ قاسم پہنچا ہے۔

بقیہ 12
"آپریشنل وجوہات" کی بنا پر دارالحکومت اسلام آباد سمیت پاکستان کے 3 بڑے شہروں لاہور اور پشاور کیلئے پروازیں 26 اکتوبر 2026 تک معطل کر دی ہیں۔ اماراتی حکام کے مطابق کراچی، سیالکوٹ، ملتان، فیصل آباد اور کوئٹہ کیلئے پروازیں جاری ہیں۔ اماراتی حکام کا کہنا ہے کہ متاثرہ مسافروں کو پیسے واپس کیے جا رہے ہیں جبکہ ٹکٹ رکھنے والوں کو دیگر ایئرلائن پر ری بکنگ کی سہولت فراہم کرنے کا بھی اعلان کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ ایران جنگ کے بعد خلیجی فضائی آپریشن متاثر ہوا تھا۔ حکام کا کہنا ہے کہ دبئی ایئرپورٹ پر مارچ میں مسافروں کی تعداد میں 66 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔ خیال رہے کہ عرب امارات کی دیگر ایئرلائن کی پاکستان کیلئے پروازیں جاری ہیں۔

بقیہ 13
آئی کو تنہائی میں قید کی سزا نہیں سنائی، تعزیرات پاکستان جیل رولز کے تحت ایسی قید غیر قانونی اور اختیارات سے تجاوز ہے۔ درخواست میں موقف اختیار کیا گیا کہ جیل رولز کے مطابق کسی بھی قیدی کو ایک وقت میں 14 دن سے زیادہ تنہائی میں نہیں رکھا جاسکتا، بانی پی ٹی آئی کی تنہائی میں قید کو آئین کے آرٹیکل 9 اور 14 کی خلاف ورزی قرار دیا جائے۔

بقیہ 14
بندی کی تھی۔ ملزم کو مزید تفتیش کے لیے مقامی پولیس کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق حملے میں چار افراد جاں بحق جبکہ ایم پی اے ایوب خان زخمی ہوئے تھے۔ فرار ملزمان واصف، راشد، سہیل، تصویر، فرمان اور عمران کی تلاش جاری ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے واقعے کا نوٹس لیا تھا۔

بقیہ 15
1999 کے نیب آرڈیننس کا اطلاق غلط تھا۔ سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ استغاثہ رشوت یا قومی خزانے کو نقصان پہنچانے کا ثبوت پیش نہ کر سکا، محض انتظامی بے ضابطگی مجرمانہ بدنیتی ثابت کرنے کے لئے کافی نہیں، نظر ثانی میں ریکارڈ پر واضح غلطی کی اصلاح عدالت کا فرض ہے۔ واضح رہے کہ انور سیف اللہ خان پر 1996 میں بطور وفاقی وزیر پیٹرولیم اوجی ڈی سی ایل میں غیر قانونی تقرریوں کا الزام تھا۔

بقیہ 16
والے ایک مسافر کو رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا۔ ملزم کو فیصل آباد ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ فارم نمبر 1 سے حراست میں لیا گیا۔ تفصیل کے مطابق ملزم احتشام نے شالیمار ایکسپریس کے ذریعے سانگلہ ہل سے فیصل آباد تک سفر کیا اور دوران چیکنگ جعلی ٹکٹ کو اصلی ٹکٹ ظاہر کرنے کی کوشش کی۔ ریلویز پولیس نے مشکوک ٹکٹ کی جانچ پڑتال کے بعد فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو گرفتار کرلیا۔

بقیہ 17
امیدواروں میں سے 5 آزاد حیثیت سے انتخابات میں حصہ لیں گی جبکہ پاکستان پیپلز پارٹی، استحکام پاکستان پارٹی اور پی این پی کی ایک، ایک خاتون امیدوار بھی انتخابی میدان میں موجود ہیں۔ پاکستان پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرینز کے 23 امیدوار انتخابات میں حصہ لیں گے جبکہ پاکستان مسلم لیگ ن کے 22 امیدوار میدان میں اتریں گے، جمعیت علما اسلام کے 9 امیدوار، اسلامی تحریک پاکستان کے 10 امیدوار اور جماعت اسلامی کے 6 امیدوار بھی انتخابات میں شریک ہوں گے۔ اسی طرح مجلس وحدت المسلمین کے 7 امیدوار انتخابات میں حصہ لیں گے جبکہ استحکام پاکستان پارٹی کے 15 امیدوار انتخابی میدان میں موجود ہیں، پاکستان نظریاتی پارٹی کے 10 امیدوار بھی الیکشن لڑیں گے جبکہ ایم کیو ایم کے 6 امیدوار انتخابات میں شریک ہوں گے، عوامی ورکرز پارٹی کے 4 امیدوار بھی میدان میں ہیں۔ علاوہ ازیں عوامی نیشنل پارٹی، عوامی پاکستان، مرکزی مسلم لیگ، تحریک تحفظ پاکستان پارٹی، سنی اتحاد کونسل اور تحریک لبیک پاکستان کا ایک، ایک امیدوار انتخابات میں حصہ لے گا، پاکستان مسلم لیگ کے 11 امیدوار جبکہ مسلم لیگ ق کے ایک امیدوار بھی انتخابی میدان میں موجود ہیں، پیپلز پارٹی ٹاور گروپ کا بھی ایک امیدوار انتخابات میں حصہ لے رہا ہے۔

بقیہ 18
سڑک کی تعمیر کا کام شروع کیا گیا تھا، تاہم ابتدائی مرحلے کے بعد ہی کام روک دیا گیا۔ چند ماہ قبل میونسپل کمیٹی تعلقہ کندھکوٹ کے چیئرمین نے باقاعدہ افتتاح کر کے منصوبے کو دوبارہ شروع کروایا، مگر ٹھیکیدار ڈی بلوچ کام ادھورا چھوڑ کر غائب ہوگیا۔ ذرائع کے مطابق گولہ موڑ سے گھنٹہ گھر چوک، جھولی لعل پیٹرول پمپ سے گھنٹہ گھر، ریلوے اسٹیشن اور جمن شاہ ڈگری کالج بائی پاس تک سڑک کی تعمیر ہونا تھی، لیکن منصوبہ تاحال مکمل نہ ہوسکا اور کام مکمل طور پر بند پڑا ہے۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ ادھورا کام چھوڑنے کے باعث شہر بھر میں گرد وغبار معمول بن چکا ہے، جس سے بچوں، بزرگوں اور خواتین میں سانس اور دیگر بیماریوں میں اضافہ ہورہا ہے۔ شہریوں کے مطابق روزمرہ زندگی شدید متاثر ہوچکی ہے اور آمد ورفت میں سخت مشکلات کا سامنا ہے۔ شہریوں نے الزام عائد کیا ہے کہ بعض مقامات پر صرف سولر پولز نصب کر کے کام مکمل ہونے کا تاثر دیا گیا، جبکہ اصل سڑک کی تعمیر کو نظر انداز کیا گیا۔ ذرائع نے اس منصوبے میں مبینہ کرپشن کے عناصر کی بھی نشاندہی کی ہے۔ متاثرہ شہریوں نے ضلعی انتظامیہ، پراونشل حکام اور اینٹی کرپشن اداروں سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ معاملے کا فوری نوٹس لے کر ذمہ داران کے خلاف کارروائی کی جائے اور سڑک کی تعمیر کا کام جلد مکمل کر کے عوام کو اس اذیت سے نجات دلائی جائے۔

بقیہ 19
کارپوریٹ سیکٹر کو دی جانیوالی ٹیکس رعایت کی مخالفت کی جس کے بعد وزارت خزانہ کے ٹیکس پالیسی آفس نے انٹر کارپوریٹ ڈیویڈنڈ پر عائد ٹیکس ختم کرنے کی بجٹ تجویز مسترد کردی۔ واضح رہے کہ وزارت خزانہ نے کارپوریٹ گروپس کے اندر تقسیم کئے جانیوالے منافع یعنی انٹر کارپوریٹ ڈیویڈنڈ پر ٹیکس میں نرمی کی تجویز کا جائزہ لیا تھا تاکہ کمپنیوں پر ایک ہی آمدن پر بار بار ٹیکس عائد ہونے کے مسئلے کو کم کیا جاسکے اور ٹیکس نظام میں توازن بحال ہو۔

بقیہ 20
طاہر اندرابی نے کہا کچھ رپورٹس میں تجویز کیا گیا کہ چینی فریق نے ہم پر ثالثی کی کوششوں کو بڑھانے پر زور دیا جس کا مطلب ہے کہ پاکستان کو 'ڈومور' کے پیراڈائم میں ترتیب دینے کے لیے کہا جارہا ہے جب کہ کچھ مقامی اخبارات کی خبروں کی کوریج سے بھی یہی تاثر گیا۔ انہوں نے کہا کہ میں ریکارڈ پر لانا چاہتا ہوں کہ ایسی رپورٹیں کسی حد تک بات چیت کے سیاق وسباق کو غلط طریقے سے پیش کرتی ہیں، بات چیت کے دوران روایتی گرمجوشی اور ہم آہنگی" تھی۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نے گزشتہ ہفتے متعدد ہم منصبوں سے رابطے کیے، جبکہ نائب وزیراعظم نے خطے اور خطے سے باہر ایران اور امریکہ تنازع کے حل کے لیے بھی رابطے کیے۔

بقیہ 21
کاری حد 10 لاکھ روپے سے بڑھا کر 30 لاکھ روپے کردی گئی ہے۔ ایس ای سی پی کی جانب سے جاری ریگولیٹری فریم ورک ترمیمی سرکلر کے مطابق نئی اصلاحات کے تحت بینک یا مالیاتی اداروں کے موجودہ صارفین کیلئے کے وائی سی کی شرط ختم کردی گئی ہے جس کے بعد اب چھوٹے سرمایہ کاروں کو کے وائی سی دستاویزات جمع کرانے کی ضرورت نہیں رہے گی۔ جدید بائیو میٹرک تصدیق کے ذریعے آن لائن اکاؤنٹ کھولنے کا عمل بھی مزید آسان بنادیا گیا ہے جس سے سرمایہ کاری کے عمل میں سہولت پیدا ہوگی۔

بقیہ 22
آلودہ پانی اور انتہائی محدود خوراک پر زندہ رہنے پر مجبور ہیں جبکہ ان کے اہل خانہ شدید ذہنی اذیت کا شکار ہیں اور یہ ناقابل قبول ہے۔ ایچ آر سی پی نے یرغمالیوں کی محفوظ واپسی کے لیے احتجاج کرنے والے خاندانوں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔ ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان نے پاکستانی بحری کارکنوں کے تحفظ اور ان کی عزت وسلامتی کو یقینی بنانے کو قومی ترجیحات میں شامل رکھنے کا مطالبہ بھی کیا ہے۔

بقیہ 23
کی تلقین کرتے ہوئے یقین دلایا گیا کہ اس دکھ کی گھڑی میں پورا علاقہ ان کے ساتھ کھڑا ہے۔ چوہدری نعیم اعجاز نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ زین شاہ کے ساتھ پیش آنے والا واقعہ نہایت افسوسناک اور دل دہلا دینے والا ہے، متاثرہ خاندان کو انصاف کی فراہمی کے لیے ہر ممکن قانونی اور اخلاقی تعاون کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ظلم کے خلاف آواز بلند کرنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ آخر میں مرحوم زین شاہ کے درجات کی بلندی، مغفرت اور اہل خانہ کے لیے صبر جمیل کی دعا بھی کی گئی۔

بقیہ 24
کہا کہ پوسٹنگ اور ٹرانسفر کا نظام اب براہ راست وزیراعلیٰ سیکریٹریٹ کے تحت شفاف طریقے سے چلایا جا رہا ہے تاکہ اقربا پروری کا خاتمہ کیا جا سکے۔ انہوں نے بیوروکریسی کو تحفظ فراہم کرنے کا عزم ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ افسران کو دباؤ میں لانے یا دھمکانے والے عناصر کے خلاف بھی سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ صوبے میں جاری احتسابی عمل کی تفصیلات بتاتے ہوئے وزیراعلیٰ نے انکشاف کیا کہ کرپشن کے الزامات میں اب تک 49 افسران کے خلاف انکوائریاں کی جارہی ہیں جبکہ 19 افسران کو معطل کیا جاچکا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ سنگین الزامات ثابت ہونے پر 17 اہلکاروں کو ملازمت سے فارغ کیا جاچکا ہے اور مجموعی طور پر 150 سے زائد کیسز اس وقت مختلف مراحل میں ہیں۔ عوامی شرکت کو یقینی بنانے کے لیے سہیل آفریدی نے اعلان کیا کہ وزیراعلیٰ سیکریٹریٹ کی جانب سے جلد مخصوص نمبرز جاری کیے جائیں گے جہاں شہری کرپشن کی شکایت درج کرا سکیں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کرپشن کے مستند ثبوت فراہم کرنے والے شہریوں کے لیے انعامات کا بھی اعلان کیا جائے گا تاکہ معاشرے سے اس ناسور کا جڑ سے خاتمہ ممکن ہو سکے۔

بقیہ 25
درخواستوں پر فیصلہ جاری کردیا۔ عدالت نے گریڈ 20 اور 21 میں ترقی سے محروم رہنے والے افسران ناصر خان، اسرار احمد خان، مجاہد اکبر خان، آغا محمد یوسف، ڈاکٹر مطاہر شاہ، اقبال احمد شیخ، شکیل احمد شکیل، مرزا ناصر علی، مطیع الرحمٰن ممتاز، ولایت خان، سید علی عدنان زیدی، محمد زاہد، ممتاز علی بوہیو، محمد امین قریشی، عتیق الرحمٰن، محمد اسلم جمرو، ڈاکٹر محمد اختر عباس، نثار احمد خان، بلال احمد بٹ، ساجد حسین آرائیں اور ارباب قیصر احمد کی درخواستیں منظور کرتے ہوئے سینٹرل سلیکشن بورڈ کو پروموشن رولز 2019 کے مطابق ان افسران کی ترقیوں پر نئے سرے سے زیر لانے کا حکم دیا۔ فیصلے میں کہا گیا ہے کہ پٹیشنرز کے کیسز کا مروجہ طریقہ کار کے مطابق جائزہ لیا، منفی رائے کی صورت میں واضح وجوہات ریکارڈ پر لائی جائیں۔

بقیہ 26
کردار، عظمت اور معاشرتی اہمیت کو اپنے فن کے ذریعے اجاگر کیا۔ تقریب کی مہمان خصوصی پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات و ثقافت پنجاب محترمہ شازیہ رضوان تھیں۔ انہوں نے مقابلے میں پیش کیے گئے فن پاروں کو سراہتے ہوئے کہا کہ نوجوان نسل میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے اور ایسے تخلیقی مقابلے ان کی پوشیدہ صلاحیتوں کو سامنے لانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف خواتین کی فلاح و بہبود، خودمختاری اور بااختیار بنانے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہیں اور حکومت پنجاب خواتین کو ہر شعبہ زندگی میں آگے بڑھنے کے مساوی مواقع فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہے۔ محترمہ شازیہ رضوان نے کامیاب شرکاء میں انعامات بھی تقسیم کیے۔ مقابلے میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طالبعلم کو 50 ہزار روپے، دوسری پوزیشن حاصل کرنے والے کو 30 ہزار روپے جبکہ تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے طالبعلم کو 20 ہزار روپے نقد انعام دیا گیا۔ اس موقع پر شرکاء، اساتذہ اور والدین کی بڑی تعداد بھی موجود تھی جنہوں نے طلبہ کی تخلیقی کاوشوں کو خوب سراہا۔ تقریب میں ڈائریکٹر پنجاب کونسل آف دی آرٹس، راولپنڈی محمد شکور بھی موجود تھے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ پنجاب کونسل آف دی آرٹس نوجوان نسل کی تخلیقی اور فنی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لیے مسلسل کوشاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس نوعیت کی مثبت اور تعمیری سرگرمیاں نہ صرف نوجوانوں کی ذہنی وفکری نشوونما میں معاون ثابت ہوتی ہیں بلکہ معاشرے میں مثبت اقدار کو بھی فروغ دیتی ہیں۔ تقریب کے اختتام پر مہمان خصوصی نے طلبہ کے فن پاروں کا معائنہ کیا اور ان کی کاوشوں کو بے حد سراہا۔ شرکاء اور مہمانوں نے پنجاب کونسل آف دی آرٹس، راولپنڈی کی اس شاندار کاوش کو قابل تحسین قرار دیتے ہوئے مستقبل میں بھی اس طرح کی ادبی، ثقافتی اور فنی سرگرمیوں کے انعقاد کی خواہش کا اظہار کیا۔

بقیہ 27
ہے۔ تفصیلات کے مطابق خراب موسمی حالات کے باعث شہر کے تمام فیڈرز ٹرپ کر گئے، جس سے بجلی کی فراہمی معطل ہوگئی۔ ذرائع کے مطابق گڈو تھرمل پاور پلانٹ سے آنے والی 132 کے وی ٹرانسمیشن لائن کا ایک ٹاور گر گیا، جبکہ لوڈرا گرڈ اسٹیشن شکارپور سے آنے والی 132 کے وی لائن کا ایک ٹاور بھی زمین بوس ہوگیا ہے۔ مزید برآں جیکب آباد جانے والی 132 کے وی لائن کے دو ٹاورز کے گرنے کی اطلاعات ہیں، جس کے باعث بجلی کی ترسیل کا نظام مکمل طور پر متاثر ہوگیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ گرڈ اسٹیشن کندھکوٹ میں بجلی کی فراہمی مکمل طور پر بند ہے، جس کے نتیجے میں شہر کے تمام علاقے تاریکی میں ڈوبے ہوئے ہیں اور شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ایس ڈی او جی ایس او کندھکوٹ کے مطابق شدید موسمی حالات کے باوجود متعلقہ عملہ بحالی کے کام میں مصروف ہے اور ٹاورز کی مرمت اور لائنوں کی بحالی کا کام تیزی سے جاری ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اگر موسم بہتر رہا تو آج شام تک کندھکوٹ اور غوثپور گرڈ اسٹیشنز میں بجلی کی فراہمی بحال کردی جائے گی۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ خراب موسم کے باعث بحالی کے کام میں مشکلات درپیش ہیں، تاہم تمام وسائل بروئے کار لاتے ہوئے جلد از جلد بجلی بحال کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ صبر وتحمل کا مظاہرہ کریں اور بحالی کے عمل میں متعلقہ اداروں کے ساتھ تعاون کریں

بقیہ 28
مہمان خصوصی کو نمائش کا دورہ کروایا اور فن پاروں کے بارے میں بریفنگ دی۔ اس موقع پر سیکرٹری اطلاعات سید طاہر رضا ہمدانی نے آرٹسٹوں کے کام میں گہری دلچسپی لی اور ان کے فن کو سراہتے ہوئے کہا کہ وزیر اطلاعات وثقافت پنجاب عظمیٰ بخاری کی زیر سرپرستی محکمہ اطلاعات بہترین کارکردگی دکھارہا ہے اور الحمرا کا پاک افواج کو سلام پیش کرنا قابل ستائش ہے۔ نمائش میں 40 سے زائد فن پارے پیش کیے گئے، جن میں حزیلہ زاہد نے پہلی، شہزادی عائشہ نے دوسری اور زارہ حنیف ملک نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ مہمان خصوصی نے فاتحین میں بالترتیب 50 ہزار، 30 ہزار اور 20 ہزار روپے کے نقد انعامات واسناد تقسیم کیں۔ ایگزیکٹو ڈائریکٹر محمد نواز گوندل نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ الحمرا ملک و قوم کی عظمت کے بیانیہ کو اسی طرح موثر انداز میں پیش کرتا رہے گا

بقیہ 29
میں ہنڈرڈ انڈیکس ایک لاکھ 8 6 ہزار 528 پوائنٹس کی سطح پر پہنچ گیا

بقیہ 30
تعلقات ہر گزرتے دن کے ساتھ مضبوط ہورہے ہیں، پاکستان ایران اور امریکہ کے درمیان ثالثی کا اہم کردار ادا کررہا ہے، جس میں سعودی عرب کی بھی بھرپور حمایت حاصل ہے۔ ایک انٹرویو میں سردار محمد یوسف نے کہا کہ حج 2026 کیلئے اب تک 70 ہزار پاکستانی عازمین سعودی عرب پہنچ چکے ہیں، 22 مئی تک حج فلائٹ آپریشن مکمل کرلیا جائے گا۔

بقیہ 31
جواب طلب کرلیا۔ جسٹس عدنان الکریم میمن کی سربراہی میں 2 رکنی آئینی بینچ کے روبرو شاہ فیصل کالونی میں تجاوزات کے خاتمے سے متعلق عدالتی احکامات پر عمل درآمد نہ کرنے پر میئر کراچی، میونسپل کمشنر اور ڈائریکٹر اینٹی انکروچمنٹ کیخلاف توہین عدالت کی درخواست کی سماعت ہوئی۔ دوران سماعت درخواستگزار کے وکیل عثمان فاروق ایڈووکیٹ نے موقف اختیار کیا کہ عدالت نے 2016 میں شاہ فیصل کالونی میں تجاوزات ختم کرنے کا حکم دیا تھا اور کے ایم سی کے وکیل نے یقین دہانی کروائی تھی کہ تجاوزات کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ عدالتی احکامات کے برخلاف نگرانی کا موثر نظام نہیں بنایا گیا۔ کے ایم سی کی ہٹائی گئی تجاوزات دوبارہ قائم ہوچکی ہیں۔ میئر کراچی بطور سربراہ کے ایم سی اور میونسپل کمشنر بطور انتظامی افسر عدالتی احکامات پر عمل درآمد کے ذمہ دار ہیں۔ وکیل کے مطابق عدالتی احکامات کی خلاف ورزی پر میئر کراچی، میونسپل کمشنر اور ڈائریکٹر اینٹی انکروچمنٹ کیخلاف توہین عدالت کی کارروائی کی جائے۔ عدالت نے ریمارکس دیئے کہ جواب جمع نہ کروانے کی صورت میں افسران عدالت میں پیش ہوں۔ بعدازاں عدالت نے فریقین سے 4 ہفتوں میں جواب طلب کرلیا۔ ملزم کے خلاف تھانہ ریلویز پولیس فیصل آباد میں مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

بقیہ 32
اور تجارتی مراکز کچرا کنڈی کا منظر پیش کررہے ہیں، جس نے حکومتی دعووں کے پرخچے اڑا دیے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق احتجاجی ورکرز کا مقف ہے کہ ان کی تنخواہ 40 ہزار روپے مقرر ہے مگر انہیں صرف 26 ہزار روپے دیے جارہے ہیں، جو ان کے معاشی استحصال کے مترادف ہے۔ دوسری جانب آپریشنل مینیجر بابر شکیل نے اس احتجاج کا کچا چٹھا کھولتے ہوئے سنسنی خیز حقائق سامنے رکھ دیے۔ انہوں نے میڈیا کو بتایا کہ 40 ہزار روپے کی پوری تنخواہ کے لیے ماہانہ 26 دن کی حاضری لازمی ہے، جبکہ تمام ورکرز کی حاضری کا نظام مکمل طور پر بائیومیٹرک ہے۔ اس ڈیجیٹل حاضری کی مانیٹرنگ براہ راست اعلیٰ حکام کررہے ہیں۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ تنخواہیں صرف ان ورکرز کی کاٹی گئی ہیں جو ڈیوٹی سے غائب رہتے ہیں اور جن کی حاضری پوری نہیں ہے۔ دوسری جانب، اس سارے ڈرامے پر گوجرخان کے شہریوں کا پیمانہ لبریز ہوچکا ہے۔ عوامی حلقوں نے شدید تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے چشم کشا حقائق سے پردہ اٹھایا ہے کہ احتجاج کرنے والے یہ مٹھی بھر ورکرز کبھی گلیوں یا سڑکوں پر صفائی کرتے نظر نہیں آئے۔ صفائی کے نام پر صرف یہ ہوتا ہے کہ سرکاری سوزوکیاں اتی ہیں، ورکرز چکر لگا کر غائب ہوجاتے ہیں اور گندگی کے ڈھیر جوں کے توں پڑے رہتے ہیں جب ان پر سختی کی جائے یا کام لیا جائے تو یہ لوگ افسران کو بلیک میل کرنے کے لیے اوچھے ہتھکنڈے اپنائے ہیں۔ شہر کی سماجی وعوامی تنظیموں نے وزیر اعلیٰ پنجاب اور مانیٹرنگ حکام سے اس سنگین معاملے پر فوری اور سخت ایکشن لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ اس معاملے کی اعلیٰ سطحی انکوائری ہونی چاہیے۔ اگر افسران ورکرز کا حق مار رہے ہیں تو ان کے خلاف کارروائی کی جائے، لیکن اگر بائیومیٹرک ریکارڈ کے مطابق ورکرز کی حاضری کم ہے اور وہ محض اپنی کام چوری چھپانے کے لیے شہر کو یرغمال بنارہے ہیں، تو ایسے اشتعال انگیز، شرپسند اور بلیک میلر ڈیلی ویجز و سرکاری ملازمین کو فوری طور پر نوکریوں سے برخاست کیا جائے۔ گوجرخان کے عوام نے دوٹوک کہا ہے کہ ٹیکس دہندگان کا پیسہ کام چوروں اور بلیک میلروں کی جیبوں میں جانے کی اجازت ہرگز نہیں دی جا سکتی۔

بقیہ 33
کا مزید کہنا تھا کہ انس ارباب کی اپنی بھرتی کے دور کی فائلیں بھی غائب ہیں، انس ارباب کی 1989 میں ایڈہاک بھرتی ہوئی اگلے سال خراب کارکردگی پر برطرف ہوا اور 1990 میں وزیر مواصلات کی مداخلت پر بحال اور مستقل کیا گیا۔ اس موقع پر وفاقی آئینی عدالت کے جج جسٹس عامر فاروق نے کہا کہ سندھ ہائیکورٹ کا فیصلہ آپ کیوں نہیں پڑھ رہے، کسی کو ٹرائل کیے بغیر سزا نہیں دی جاسکتی۔ جسٹس عامر فاروق نے مزید کہا کہ سندھ ہائی کورٹ کے مطابق ملزم کیخلاف کوئی انکوائری ہی نہیں ہوئی۔ کے پی ٹی نے فیکٹ فائنڈنگ کروائی جسے انکوائری نہیں کہا جاسکتا، دوبارہ انکوائری اس لیے نہیں ہوسکتی کہ ایچ آر منیجر ریٹائر ہوچکا ہے۔ عدالت قانون سے بالاتر کوئی کام نہیں کرسکتی۔ جسٹس عامر فاروق کی سربراہی میں دو رکنی بینچ نے کے پی ٹی کی اپیل پر سماعت کی۔ ایچ آر منیجر انس ارباب کو کے پی ٹی نے کرپشن الزامات پر برطرف کر دیا تھا۔ سندھ ہائیکورٹ نے برطرفی کالعدم قرار دی اور ریٹائرمنٹ کی عمر ہونے پر پنشن ومراعات دینے کا حکم دیا تھا۔ کے پی ٹی نے سندھ ہائیکورٹ کا فیصلہ آئینی عدالت میں چیلنج کیا تھا۔

بقیہ 34
پولیس نے گرفتار کیا تھا، ملزم کی نشاندہی پر ایک مغوی کی لاش بھی برآمد کی گئی تھی۔ ملزم نوید نے ریحان نامی تاجر کو اغوا کے بعد قتل کیا تھا جب کہ پولیس حکام کے مطابق مذکورہ مفرور قیدی نوید ماضی میں صحافی ولی بابر قتل کیس کے الزام میں بھی گرفتار ہوا تھا، ولی بابر قتل کیس میں ملزم عدم شواہد پر بری ہوا تھا۔ جیل انتظامیہ نے نئے سی سی ٹی وی کیمرے لگانے کا دعوی بھی کیا تھا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ طاہر نوید کو وفاقی تحقیقاتی ادارے کیساتھ مشترکہ کارروائی میں رفتار کیا گیا ہے۔

بقیہ 35
معاملے میں اہم پیشرفت سامنے آئی۔ تھانہ ڈھمیال میں درج مقدمے کی تفتیش سے منسلک پولیس ٹیم کو اہم شواہد مل گئے ۔ پولیس ذرائع کے مطابق ٹیم مقتول زین شاہ پر انسانیت سوز تشدد کے ڈیجیٹل شواہد حاصل کرنے میں کامیاب ہوگئی جبکہ مقتول پر تشدد کی ویڈیوز بھی پولیس کے ہاتھ لگ گئیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق مقتول زین شاہ کے والد کی مدعیت میں درج مقدمہ، جو کراس ورژن کے طور پر درج کیا گیا تھا، اس میں مزید دفعات شامل کر دی گئی ہیں۔ زین شاہ کو قتل کرنے پر تعزیرات پاکستان کی دفعہ 302 مقدمے میں شامل کی گئی ہے جبکہ زین شاہ کی فیملی کو سنگین نتائج کی دھمکیاں دینے پر تعزیرات پاکستان کی دفعہ 506 کو بھی مقدمے کا حصہ بنادی گئی ہے۔

بقیہ 36
درمیان تھیں۔ پولیس کے مطابق واقعہ تیز آندھی اور تیز بارش کے باعث پیش آیا۔

بقیہ 37
ہوگی۔ ایم فل اور پی ایچ ڈی کا داخلہ ٹیسٹ اب ایچ ای سی خود لے گی۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ پالیسی کا اطلاق فال 2026 سے ہوگا۔ گریجویٹ پروگرامز، لیول 7 ایم فل اور لیول 8 پی ایچ ڈی میں داخلوں کے لیے ETC-HEC کے ذریعے HAT/GRE جنرل اور متعلقہ سبجیکٹ ٹیسٹ لازمی قرار دے دیے گئے ہیں۔ اعلیٰ تعلیم میں معیار، شفافیت، یکسانیت اور میرٹ پر مبنی داخلوں کو یقینی بنانے کے لیے ہائر ایجوکیشن کمیشن نے لیول 7 اور لیول 8 پروگرامز کے موجودہ داخلہ طریقہ کار کا جائزہ لیا، جس کے بعد قومی سطح پر ایک یکساں اور قابل اعتماد امتحانی نظام کی ضرورت محسوس کی گئی۔ مجاز اتھارٹی کے مطابق فال 2026 کے داخلوں سے تمام سرکاری ونجی اعلیٰ تعلیمی اداروں میں لیول 7 (MS/MPhil یا مساوی) اور لیول 8 (PhD یا مساوی) پروگرامز میں داخلے صرف ایچ ای سی کے منظور شدہ ادارے ایجوکیشن ٹیسٹنگ کونسل (ETC) کے ذریعے منعقدہ HAT/GRE جنرل اور متعلقہ سبجیکٹ ٹیسٹ کی بنیاد پر ہوں گے۔ نوٹیفکیشن میں تمام جامعات اور اعلیٰ تعلیمی اداروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اس پالیسی پر عملدرآمد یقینی بنائیں۔ جامعات HAT/GRE جنرل کے متبادل کے طور پر داخلہ اہلیت کے لیے اپنے علیحدہ داخلہ ٹیسٹ منعقد نہیں کریں گی۔ پالیسی کے تحت گریجویٹ ایجوکیشن پالیسی 2023 کی بعض شقیں فوری طور پر واپس لے لی گئی ہیں۔ مساوی ایم فل پروگرامز میں داخلے کے لیے 50 فیصد پاسنگ اسکور کے ساتھ سخت داخلہ ٹیسٹ کا انعقاد ختم کر دیا گیا ہے، جبکہ جامعات کی جانب سے پی ایچ ڈی کے لیے HAT/GRE جنرل کے مساوی ٹیسٹ میں 60 فیصد پاسنگ اسکور کی شرط بھی ختم کر دی گئی ہے۔ یہ نوٹیفیکیشن مجاز اتھارٹی کی منظوری سے جاری کیا گیا ہے، جبکہ پالیسی میں تبدیلی کی تصدیق چیئرمین ایچ ای سی ڈاکٹر نیاز احمد نے بھی کی ہے۔

بقیہ 38
موسمی صورتحال کے پیش نظر موسم گرما کی تعطیلات کے حوالے سے اپنی تشویش کا اظہار کیا گیا۔ وفد کی جانب سے تعلیمی سرگرمیوں کو متاثر ہونے سے بچانے کے لیے مختلف متبادل تجاویز بھی پیش کی گئیں، جن میں مختصر دورانیے کے اوقات کار، صبح یا شام کی شفٹوں کے اجرا اور دیگر قابل عمل تجاویز شامل تھیں۔ اس موقع پر خواتین پر مشتمل وفد اور محترمہ چیف ایگزیکٹو آفیسر کے درمیان خوشگوار ماحول میں مختلف تعلیمی و باہمی امور پر تفصیلی گفتگو ہوئی۔ محترمہ چیف ایگزیکٹو آفیسر نے تمام معاملات پر بھرپور تعاون اور مثبت اقدامات کی یقین دہانی کروائی۔ اجلاس میں سمیرا افضل (پرنسپل اسلام آباد گرائمر اسکول)، عابدہ نیر (پرنسپل الفا وزڈم اسکول)، میڈم ارم (پرنسپل کریسنٹ اسکول) اور نازیہ اعجاز (پرنسپل الائیڈ اسکول) نے شرکت کی۔ وفد نے امید ظاہر کی کہ باہمی مشاورت، تعاون اور مثبت حکمت عملی کے ذریعے طلبہ، والدین اور اساتذہ کے لیے بہتر، محفوظ اور موثر تعلیمی ماحول کو یقینی بنایا جاسکے گا

بقیہ 39
ہوئے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر مسرور احمد بجارانی نے کہا کہ وفاقی اور صوبائی حکومت کی جانب سے نیشنل ایکشن پلان پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کے لیے ضلعی سطح پر ڈپٹی کمشنر کی سربراہی میں ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن کمیٹی قائم کی گئی ہے، جس میں پولیس، ایکسائز، خفیہ اداروں کے ضلعی سربراہان، خوراک، زراعت، توانائی، لیبر، سوشل ویلفیئر، وومن ڈویلپمنٹ، اوقاف اور زکو سمیت دیگر متعلقہ محکمے شامل ہیں۔ کمیٹی کا مقصد غیر قانونی اور نان کسٹم پیڈ اشیا کی روک تھام، اینٹی انکروچمنٹ تجاوزات کا خاتمہ غیر قانونی پیٹرول پمپ، غیر ملکیوں کی نشاندہی، ضلع کے اندر کام کرنے والی فلاحی این جی اوز کی کارکردگی پر نظر رکھنے سمیت غیر قانونی اشیا کا خاتمہ کرنا ہے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ایڈیشنل ڈپٹی نے کہا کہ عوامی تعلقات کو فروغ دیا جائے، خاص طور پر نوجوانوں کی شمولیت کو یقینی بنایا جائے تاکہ مقامی سطح پر بہتر طرز حکمرانی کو یقینی بنایا جا سکے۔ سوشیو پولیٹیکل ڈومین کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اے ڈی سی کی جانب سے محکمہ تعلیم کو ہدایت جاری کی گئی کہ وہ تعلیمی بہتری اور آگاہی کے لیے مختلف سیمینارز، ورکشاپس اور تربیتی پروگرام منعقد کریں تاکہ طلبہ، اساتذہ اور والدین میں تعلیم کی اہمیت کو اجاگر کیا جا سکے۔ اسی طرح، وومن ڈویلپمنٹ ڈپارٹمنٹ کو ہدایات دی گئیں کہ خواتین کے حقوق، تحفظ اور ہراساں کرنے جیسے اہم مسائل پر آگاہی پروگراموں اور سیمینارز کا انعقاد کیا جائے، تاکہ خواتین میں اپنے قانونی اور سماجی حقوق کے بارے میں شعور پیدا ہو۔ کچے اور پسماندہ علاقوں کے اندر سرکاری سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے ڈی ایچ او (DHO) اور پی پی ایچ آئی (PPHI) کے افسران کو ہدایت کی گئی کہ کشمور تعلقہ کی طرح کندھکوٹ تعلقہ کے دور دراز علاقوں میں میڈیکل اور ویٹرنری کیمپس قائم کیے جائیں تاکہ وہاں کی عوام کو بنیادی طبی سہولیات ان کی دہلیز پر مل سکیں، اور زیادہ سے زیادہ لوگ ان سہولیات سے مستفید ہوں۔

بقیہ 40
میں چیئرمین پی ایل آر اے نے ریونیو ریکوری میں صوبہ بھر میں نمایاں کارکردگی اور پہلی پوزیشن حاصل کرنے پر ڈپٹی کمشنر اور اے ڈی سی آر کی خدمات کو سراہا۔ اس موقع پر اے ڈی سی آر نے ضلع سرگودھا کی جغرافیائی اہمیت، ریونیو معاملات، کھیوٹ و میوٹیشن ایشوز کے حل اور دیگر انتظامی امور پر تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے بتایا کہ اب تک 20 ہزار سے زائد کھیوٹ ومیوٹیشن مسائل حل کیے جاچکے ہیں جبکہ ضلع سرگودھا کے کل 848 موضعات میں سے 8 سو موضع جات کو مکمل طور پر ڈیجیٹلائز کیا جاچکا ہے جبکہ باقی 48 موضعات کو جلد نوٹیفائی کر دیا جائے گا۔ اجلاس میں پلس پراجیکٹ، ماس پارٹیشن، آر ایم سی اور دیگر جدید ریونیو اصلاحات کے حوالے سے بھی بریفنگ دی گئی۔ اے ڈی سی آر نے جی پی سی سے متعلق مسائل سے بھی چیئرمین کو آگاہ کیا۔ چیئرمین طارق سبحانی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب کا وژن ہے کہ عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کیا جائے اور لینڈ ریکارڈ کے نظام کو مزید شفاف، آسان اور جدید بنایا جائے۔ انہوں نے افسران کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ سرگودھا کی ٹیم انتہائی محنت اور جذبے کے ساتھ فرائض انجام دے رہی ہے۔ بعد ازاں چیئرمین پی ایل آر اے نے اراضی ریکارڈ سینٹر سرگودھا کا دورہ کیا جہاں انہوں نے سائلین سے ملاقات کی، فراہم کی جانے والی سہولیات کا جائزہ لیا اور ادارے کی مجموعی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے شکایات رجسٹر کا معائنہ کیا، سائلین سے براہ راست فیڈ بیک لیا اور ویٹنگ ایریا، پینے کے پانی، ٹوکن سسٹم اور دیگر انتظامات کا جائزہ بھی لیا۔ چیئرمین نے اراضی ریکارڈ سینٹر پر بڑھتے ہوئے رش کے پیش نظر شہر میں سب سینٹر قائم کرنے کے لیے مناسب جگہ کی نشاندہی کرنے کی ہدایت کی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے بتایا کہ ضلعی انتظامیہ عوام کو بہتر اور بروقت ریونیو سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے

بقیہ 41
کے قریب مشتبہ افراد کی موجودگی کی اطلاع پر کارروائی کی گئی۔ ملزمان نے پولیس پارٹی کو دیکھتے ہی فائرنگ شروع کردی جس پر اہلکاروں نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے دونوں ڈاکوؤں کو زخمی حالت میں قابو کرلیا۔ گرفتار ملزمان کی شناخت منصف خان ولد محسن خان اور رحمت اللہ ولد نور محمد کے ناموں سے ہوئی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزمان کے قبضے سے 2 ٹی ٹی پسٹول 30 بور، ایک موٹر سائیکل، 2 موبائل فون اور ایک پرس برآمد کرلیا گیا ہے۔ زخمی ملزمان کو فوری طور پر طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کردیا گیا جبکہ ان کے خلاف ضابطے کے مطابق مقدمات درج کر کے مزید تفتیش شروع کردی گئی ہے۔

بقیہ 42
فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ ترجمان پولیس کے مطابق پولیس پارٹی موضع جامپور روڈ پر ناکہ بندی کے دوران مشکوک موٹر سائیکل سواروں کو رکنے کا اشارہ کر رہی تھی کہ ملزمان نے پولیس پر اندھا دھند فائرنگ شروع کردی۔ پولیس کی جوابی کارروائی میں ایک نامعلوم ڈاکو مارا گیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ہلاک ڈاکو کے قبضے سے ڈکیتی شدہ موٹر سائیکلیں اور ناجائز اسلحہ برآمد کرلیا گیا ہے۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق ملزمان نے آج ہی ایک شہری سے اسلحے کے زور پر موٹر سائیکل چھینی تھی۔ پولیس نے فرار ہونے والے تین ساتھیوں کی گرفتاری کے لیے علاقے میں سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے جبکہ ہلاک ڈاکو کی شناخت کے لیے کارروائی جاری ہے۔ ڈی پی او رحیم یار خان عرفان علی سموں نے کامیاب کارروائی پر پولیس ٹیم کو شاباش دیتے ہوئے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کرنے کی ہدایت کی ہے۔

بقیہ 43
جنرل اسلام آباد نوید حیات ملک اور دیگر عدالت پیش ہوئے۔ ایڈووکیٹ سلمان اکرم راجہ نے موقف اپنایا کہ 17 اپریل 2026 کو ملاقات کرائی گئی، یہ وہ صورتحال تھی جس دن ان کا آپریشن کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک ایمرجنسی میٹنگ تھی جو چند منٹ کیلئے کرائی گئی، سلمان اکرم راجہ کے مطابق آخری ہفتہ وار ملاقات 24 فروری 2026 کو کرائی گئی، جبکہ 24 فروری کے بعد سات ہفتوں میں کوئی ملاقات نہیں کرائی گئی، صرف ایمرجنسی ملاقاتیں کرائی گئی ہیں

بقیہ 44
لیے علاقے میں موجود تھی کہ اسی دوران کچھ دکانداروں سے جھگڑا ہوگیا۔ دکانداروں نے الزام عائد کیا کہ اہلکاروں کی جانب سے رقم طلب کی گئی جس پر تنازع کھڑا ہوا۔ دوسری جانب پیرا فورس حکام نے الزامات کو مسترد کرتے ہوئے موقف اختیار کیا ہے کہ رشوت طلب کرنے کا دعوی بے بنیاد اور حقائق کے منافی ہے۔ واقعے کی سی سی ٹی وی فوٹیج بھی منظر عام پر آ گئی ہے جس میں دونوں جانب سے دھکم پیل اور بدنظمی دیکھی جا سکتی ہے۔ پولیس تھانہ صدر کے مطابق امن وامان خراب کرنے اور سرکاری امور میں مداخلت کے الزام میں 4 افراد کو گرفتار کر کے مزید تحقیقات شروع کردی گئی ہیں۔

بقیہ 45
کا نوٹس لے لیا۔ اس اقدام کو عوامی وسماجی حلقوں میں نہایت اہم اور بروقت قرار دیا جا رہا ہے، جہاں ایسے معاملات پر خاموشی اختیار کرنا معاشرتی بگاڑ کو مزید تقویت دیتا ہے۔

بقیہ 46
کو مکمل اپ گریڈ کر کے مسافروں کیلئے پیش کیا جائے گا۔ یہ ٹرین مسافروں کو تیز، آرام دہ اور معیاری سفری سہولیات فراہم کرے گی اور کم وقت میں کراچی پہنچے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ عوام کو معیاری، محفوظ اور آرام دہ سفری سہولیات فراہم کرنا ہمارا وژن ہے۔ ریلوے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کیلئے عملی اقدامات جاری ہیں۔ حنیف عباسی نے مزید کہا کہ پاکستان ریلوے میں بہتری اور مسافروں کی سہولت اولین ترجیح ہے، ہر بڑے شہر سے ایک پرائم ٹرین چلائیں گے۔

بقیہ 47
بھی تک کوئی جرم ثابت نہیں ہوا، کسی بے گناہ شخص کو قید میں رکھنا آئین پاکستان کی خلاف ورزی ہے۔

بقیہ 48
کا امکان ہے، تاہم ووٹر فہرستوں میں تکنیکی خرابیوں کے باعث رواں ہفتے شیڈول کا اعلان ممکن نہیں ہوسکا۔ ووٹر فہرستوں میں تکنیکی خامیوں کے خاتمے کیلئے قائم کمیٹی نے کام مکمل کرلیا ہے، ڈپٹی کمشنر باغ عاصم خالد اعوان کی سربراہی میں قائم کمیٹی نے تکنیکی مسائل دور کردیے۔ ذرائع کے مطابق تکنیکی مسائل کی درستگی کے بعد رواں ہفتے حتمی ووٹرز فہرست جاری کردی جائے گی، الیکشن شیڈول جاری کرنے سے قبل حتمی ووٹرز فہرست کے حوالے سے چیف الیکشن کمشنر کی زیر صدارت جائزہ اجلاس بھی ہوگا۔ آزاد کشمیر میں عام انتخابات کیلئے پولنگ جولائی کے دوسرے ہفتے میں ہونے کا امکان ہے، انتخابی عمل کو شفاف اور منظم بنانے کیلئے الیکشن کمیشن کی تیاریاں آخری مرحلے میں داخل ہوگئی ہیں، آزاد کشمیر میں سیاسی سرگرمیاں تیز ہوگئی ہیں جبکہ سیاسی جماعتوں نے انتخابی حکمت عملی مرتب کرنا شروع کردی ہے۔

بقیہ 49
میں محمد حنیف عباسی نے آپریشن کے دوران جام شہادت نوش کرنے والے میجر توصیف احمد بھٹی، نائیک فدا حسین، سپاہی ذاکر حسین، سپاہی سہیل احمد اور سپاہی محمد ایاز کو سلام عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ شہدا نے وطن کے دفاع کے لیے لازوال قربانیاں دے کر قوم کا سر فخر سے بلند کیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی قوم اپنی بہادر افواج اور شہدا کی عظیم قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کرے گی۔ وفاقی وزیر نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشتگردی کے ناسور کے مکمل خاتمے تک پوری قوم اپنی سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی رہے گی۔

بقیہ 50
گیا۔ اجلاس میں وزارت کے سینئر افسران، اینیمل کوارنٹائن ڈیپارٹمنٹ (AQD) کے نمائندگان، تکنیکی ماہرین اور لائیو اسٹاک بریڈنگ و بائیوٹیکنالوجی سے وابستہ چینی کمپنیوں کے نمائندگان نے شرکت کی۔

بقیہ 51
تبادلہ خیال کیا گیا جس کا مقصد صنعتی ترقی اور برآمدی صلاحیت کو تقویت دینا تھا۔ ملاقات کے دوران وفد کے ارکان نے کہا کہ پاکستان کی مضبوط لائیوسٹاک بیس، مینوفیکچرنگ کی مہارت، اور چمڑے کے ملبوسات، دستانے، جوتے، ہینڈ بیگ اور دیگر ویلیو ایڈڈ مصنوعات میں برآمدی صلاحیت کے باوجود، اس شعبے کو متعدد ساختی رکاوٹوں کا سامنا ہے

بقیہ 52
ہوگا۔ بغیر ہیلمٹ، ون وے ٹریفک کی خلاف ورزی اور بغیر لائسنس موٹر سائیکل چلانے پر جرمانہ دو ہزار ہی ہوگا جبکہ دو ہزار سی سی کار ڈرائیورز کو لین لائن پر دو ہزار جبکہ ٹریفک سگنل کی خلاف ورزی 03 ہزار جرمانہ ہوگا۔ بغیر لائسنس کمرشل گاڑی چلانے اور ٹریفک سگنل کی خلاف ورزی پر پانچ ہزار جرمانہ ہوگا۔ دھواں چھوڑنے پر موٹر سائیکل اور رکشہ کو دو ہزار، کار کو تین ہزار جبکہ کمرشل گاڑیوں کو پانچ ہزار جرمانہ ہوگا۔ کار، موٹر سائیکل و کمرشل گاڑیوں کی مختلف ٹریفک خلاف ورزیوں کے جرمانے کم کر دیے گئے۔ سی ٹی او لاہور سید عبدالرحیم شیرازی کا کہنا تھا کہ ٹریفک چالان کا مقصد شہریوں کی اصلاح کرنا ہے، شہری محفوظ سفر کے لیے ٹریفک قوانین کی پاسداری کریں۔

بقیہ 53
نے خصوصی سیشن کے دوران طلبہ کیسوالات کے تفصیلی اور مدلل جوابات دیے۔ خصوصی نشست کیبعد شرکاء کا کہنا تھا کہ اس سیشن میں کئی ابہام دور ہوئے اور ذمہ دارانہ سوشل میڈیا استعمال سے متعلق جامع آگاہی حاصل ہوئی۔ شرکاء نے کہا کہ معرکہ حق کی تاریخی فتح نے پاکستان کے وقار اور عالمی تشخص کو مزید مستحکم اور بلند کیا، دفاع وطن کیلئے افواج پاکستان کی لازوال قربانیوں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ نوجوانوں کو جعلی خبروں، منفی پروپیگنڈے اور ہائبرڈ وارفیئر کے خطرات سے آگاہی وقت کی اہم ضرورت ہے، سوشل میڈیا پر کسی بھی خبر یا معلومات کو آگے بڑھانے سے قبل اس کی حقیقت اور مستند ذرائع سے تصدیق ناگزیر ہے۔ وائس چانسلر شفاء تعمیر ملت یونیورسٹی ڈاکٹر محمد اقبال خان نے کہا کہ نوجوان نسل کو پاکستان کیاستحکام اور سلامتی کیلئے مثبت کردار ادا کرنا چاہئے۔ اس موقع پر اساتذہ اور طلبہ نے قومی سلامتی کو درپیش خطرات کے پیش نظر مسلح افواج کے ساتھ یکجہتی کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا، مختلف شہروں، بالخصوص وزیرستان کے طلبہ نے خصوصی نشست کو مثبت اور موثر پیشرفت قرار دیتے ہوئے بھرپور انداز میں سراہا۔

بقیہ 54
شوہر سابق پولیس انسپکٹر رانا اکرام کو بھی طلب کرلیا گیا ہے، سی سی ڈی سابق پولیس انسپکٹر سے کیس کے بارے میں پوچھ گچھ کرے گی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ لاہور میں درج مقدمے میں پنکی کی طلبی کرا کے ملزمہ کو لاہور بھی لایا جائے گا، کوٹ لکھپت میں درج مقدمے میں ملزمہ کو اشتہاری نہیں کیا گیا تھا۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز کراچی سے گرفتار منشیات فروش خاتون انمول پنکی کے بھائی کے خلاف لاہور میں مقدمہ سامنے آیا تھا۔ لاہور پولیس کے مطابق 2022 میں تھانہ کوٹ لکھپت میں ریاض بلوچ پر منشیات کی برآمدگی کا مقدمہ درج کیا گیا تھا، ملزم ریاض بلوچ نے بتایا تھا کہ فرار ہونے والی اس کی بہن انمول عرف پنکی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ایک لگژری گاڑی پر لڑکا اور لڑکی منشیات فروخت کرنے شاداب کالونی آ رہے تھے، گاڑی رکی تو ایک لڑکا منشیات دینے کی غرض سے نیچے اترا، اہلکاروں نے لڑکے کو قابو کرلیا، لڑکی گاڑی اسپیڈ میں چلا کر نکل گئی تھی۔

بقیہ 55
کرتے ہوئے شوہر کو گرفتار کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق سرجانی ٹاؤن کے علاقے شاہ بیگ گوٹھ چانڈیو ڈیرہ کے قریب گھر سے خاتون کی لاش ملی، جاں بحق ہونے والی خاتون کی لاش چھیپا ایمبولینس کے ذریعے عباسی شہید اسپتال منتقل کی گئی، مقتولہ کی شناخت 40 سالہ کرن عرف صائمہ زوجہ نذیر کے نام سے کی گئی۔ ایس ایچ او سرجانی ٹاؤن سہیل خاصخیلی کے مطابق مقتولہ کو اس کے شوہر نے گھریلو جھگڑے کے بعد گلا دبا کر قتل کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مقتولہ اور اس کے شوہر کے درمیان چند روز سے جھگڑے ہو رہے تھے، مقتولہ شوہر سے طلاق کا مطالبہ کررہی تھی، جمعرات کی صبح گھریلو جھگڑے کے دوران شوہر نے بیوی کو تشدد کا نشانہ بنایا اور گلا دبا کر اسے قتل کر دیا۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے شوہر نذیر کو گرفتار کر کے تھانے منتقل کر دیا ہے اور گرفتار شوہر کے خلاف مزید قانونی کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے۔

بقیہ 56
کیماڑی، کھارادر، لیاری، اورنگی ٹاؤن، بلدیہ ٹاؤن، سعید آباد اور گلشن اقبال سمیت درجنوں علاقے ہیں جہاں کئی کئی گھنٹے بجلی کی بندش معمول بن گئی جبکہ لیاقت آباد سی ون ایریا، ناظم آباد، گلبہار، رضویہ اور پاک کالونی سمیت کئی علاقوں کے مکین بھی اس کی مسلسل بندش سے گرمی میں کھول رہے ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ شدید گرمی اور حبس میں طویل لوڈشیڈنگ نے زندگی اجیرن بنادی ہے۔ بجلی نہ ہو تو پانی کا بحران بونس کے طور پر ملتا ہے۔ دوسری جانب کے الیکٹرک کا موقف وہی گھسا پٹا ہے کہ بعض علاقوں میں تکنیکی مسائل اور لائن لاسز کے باعث بجلی کی فراہمی متاثر ہورہی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ وہ ان تسلیوں سے بہلنے والے نہیں۔ متعلقہ حکام غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا فوری نوٹس لیں اور بجلی کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔

بقیہ 57
اور پارٹی میں دھڑے بندی کا تاثر بالکل غلط ہے۔ پی پی سندھ کے صدر نثار کھوڑو نے کہا کہ کسی بھی منصب پر بیٹھے رہنما اور عہدیداران پارٹی نظم وضبط پر عملدرآمد کے پابند ہیں، سندھ کے مسائل پر پیپلز پارٹی کا موقف دینا اور پارٹی کا دفاع کرنا میری ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا میں ہر فورم پر اپنی ذمہ داری ہر صورت میں ادا کرتا رہوں گا۔ نثار کھوڑو نے کہا کہ پارٹی قیادت جس کو جس منصب پر فائز کرتی ہے اس کی عزت کرنا سب پر فرض ہے، عہدیداران کسی منصب پر فائز پارٹی کے رہنما کے خلاف بیان بازی سے گریز کریں۔

بقیہ 58
کر کے اپنی جان خطرے میں کیوں ڈالتے ہیں؟ واضح رہے کہ 3 سال قبل بٹگرام کی تحصیل الائی میں چیئر لفٹ میں اسکول کے طلباء پھنس گئے تھے۔ علی سواتی نے اپنی جان خطرے میں ڈال کر چیئر لفٹ میں پھنسے 5 طلباء کو باحفاظت ریسکیو کیا تھا۔

بقیہ 59
مشاورت لازمی ہے۔ واپڈا نے سندھ حکومت کو معاملہ وزارت آبی وسائل اور مشترکہ مفادات کونسل میں اٹھانے کا مشورہ دیا ہے۔

بقیہ 60
ذیشان نامی شخص کو پولیس نے حراست میں لے لیا ہے۔ منشیات خریدنے کے لیے کسٹمرز آن لائن ایپ سے ادائیگی کرتے تھے۔ ان رقوم کو موبائل فرنچائز اور موبائل بیلنس کی آڑ میں منتقل کیا جاتا تھا۔ رقوم کی ادائیگی اور وصولی کے لیے فیاض کیونیکیشن کی فرنچائز استعمال کی جاتی تھی۔ زیر حراست شخص کے بینک اکاؤنٹس اور آن لائن ادائیگی کے لیے ایپس کی تفصیلات حاصل کرلی گئی ہیں اور مشترکہ ٹیم ملزم سے تفتیش جاری رکھے ہوئے ہے۔

بقیہ 61
بحفاظت بازیابی کے لیے تحقیقات کررہے ہیں۔

بقیہ 62
پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ میجر توصیف احمد بھٹی، نائیک فدا حسین، سپاہی ذاکر حسین، سپاہی سہیل احمد اور سپاہی محمد ایاز کی عظیم قربانیاں پوری قوم کے لیے باعث فخر ہے۔ پاکستان کی بہادر افواج نے ایک بار پھر دشمن کے ناپاک عزائم خاک میں ملا دیے۔ وطن عزیز کے دفاع اور امن کے قیام کیلئے پاک فوج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ شہدا نے مادر وطن کے امن، سلامتی اور استحکام کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ قوم اپنے شہدا کی قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھے گی۔ بھارتی سرپرستی میں دہشتگردی پھیلانے والے عناصر کو ہر محاذ پر شکست ہوگی۔ پاکستان کی مسلح افواج دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک اپنی کارروائیاں جاری رکھیں گی۔ انسداد دہشتگردی مہم ملک سے دہشتگردی کے ناسور کے مکمل خاتمے تک جاری رہے گی۔ پوری قوم اپنی بہادر افواج اور سکیورٹی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ سپیکر قومی اسمبلی نے شہداء کے اہلخانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا اور کہا کہ شہدا کے اہلخانہ کے غم میں برابر کا شریک ہوں۔ سپیکر قومی اسمبلی نے شہداء کے درجات کی بلندی اور سوگوار خاندانوں کیلئے صبر جمیل کی دعا کی۔

بقیہ 63
اضافے کیا باعث پاکستان کو درپیش چیلنجز کے دوران قطر کا تعاون انتہائی اہم رہا۔ انہوں نے کہا کہ قطر کے ساتھ پاکستان کے برادرانہ تعلقات مزید مضبوط ہوئے ہیں

بقیہ 64
الپارلیمانی یونین اور ایشین پارلیمانی اسمبلی میں پاکستان اور آذربائیجان کے موقف میں نمایاں ہم آہنگی پائی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آذربائیجان اسلام آباد میں جدید فن تعمیر اور ترقیاتی وژن متعارف کرا رہا ہے جبکہ دونوں ممالک کے درمیان عوامی، ثقافتی اور تجارتی روابط بھی تیزی سے فروغ پا رہے ہیں

بقیہ 65
حکومتی امور کو موثر بنانا تھا۔ پیپلز پارٹی کی رکن قومی اسمبلی شہلا رضا نے سوال اٹھایا کہ وزیراعظم نے ایف بی آر سے متعلق 25 اجلاس کیے، تاہم اس کے باوجود ٹیکس اکٹھا کرنے کی صلاحیت میں نمایاں بہتری کیوں نہ آسکی۔ اس موقع پر پارلیمانی سیکرٹری ڈاکٹر درشن نے حکومتی اقدامات کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم کے اجلاسوں اور پالیسی فیصلوں کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ جو ملک 2022 میں دیوالیہ ہونے کی طرف جا رہا تھا، آج وہ درست سمت میں گامزن ہے۔

☆☆☆☆

پشاور، کوئٹہ کو بھی روٹ ٹو مکہ پروجیکٹ میں شامل کرائینگے

پاکستانی عازمین حج کو مکمل سہولیات فراہم کر رہے ہیں، روٹ ٹو مکہ منصوبے سے پاکستانی عازمین مستفید ہو رہے ہیں

اس سال ایک لاکھ 79 ہزار 210 پاکستانی فریضہ حج ادا کر رہے ہیں، 70 ہزار عازمین سعودی عرب پہنچ چکے

اسلام آباد (اے ایف بی) وفاقی وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف نے کہا ہے کہ پشاور اور کوئٹہ کو بھی روٹ ٹو مکہ پروجیکٹ میں شامل کرائیں گے، پاکستانی عازمین حج کو مکمل سہولیات فراہم کر رہے ہیں، روٹ ٹو مکہ منصوبے سے پاکستانی عازمین مستفید ہو رہے ہیں، پاکستان سعودی عرب کے مثالی اور برادرانہ (بقیہ نمبر 30)

سٹاک مارکیٹ میں کاروبار کا مثبت زون میں آغاز

انڈونیشیا کے جکارتہ کمپوزٹ انڈیکس میں 2 فیصد کی گراوٹ دیکھنے میں آئی

کراچی (اے ایف بی) پاکستان سٹاک مارکیٹ میں کاروبار کا مثبت زون میں آغاز ہوا۔ کاروباری ہفتے کے چوتھے روز کاروبار کے آغاز پر سٹاک ایکسچینج میں تیزی دیکھنے میں آئی، 1000 سے زائد پوائنٹس کے اضافے کے ساتھ پاکستان سٹاک مارکیٹ (بقیہ نمبر 29)

صوبائی وزیر برائے ہاؤسنگ بلال یاسین، واسا پنجاب کے ترقیاتی منصوبوں بارے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

بشریٰ بی بی سے فیملی کی ملاقات، درخواست پر فیصلہ محفوظ

آخری ہفتہ وار ملاقات 24 فروری 2026 کو کرائی گئی، سلمان اکرم راجہ

اسلام آباد (سی ایم لنکس) اسلام آباد ہائیکورٹ نے بانی پی ٹی آئی کی اہلیہ بشریٰ بی بی سے فیملی کی ملاقات، ذاتی معالج کی رسائی اور ضروری سامان فراہم کرنے کی درخواست پر فیصلہ محفوظ کر لیا۔ جسٹس ارباب محمد طاہر نے بشریٰ بی بی کی بیٹی کی درخواست پر سماعت کی، درخواست گزار وکیل سلمان اکرم راجہ اور دیگر جبکہ وفاق کی جانب سے ایڈووکیٹ (بقیہ نمبر 43)

پولیس مقابلے میں 2 زخمی ڈاکو گرفتار، اسلحہ اور مسروقہ سامان برآمد

کراچی (اے ایف بی) کراچی کے ضلع سینٹرل میں تھانہ سرسید پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے مبینہ پولیس مقابلے کے بعد دو زخمی ڈاکوؤں کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق سیکٹر 7C کچی آبادی سریا گلی (بقیہ نمبر 41)

پیرا فورس اور دکانداروں میں تصادم، 4 افراد گرفتار

رشوت طلب کرنے کا دعوی بے بنیاد اور حقائق کے منافی ہے، الزام مسترد

شجاع آباد (اے ایف بی) شجاع آباد کے علاقے کنڈا رحیم بخش میں معمول کے معائنہ کے دوران پیرا فورس اہلکاروں اور دکانداروں کے درمیان تلخ کلامی ہاتھا پائی میں تبدیل ہوگئی۔ واقعے کے دوران مارکیٹ میں شدید بدنظمی دیکھنے میں آئی جبکہ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے 4 افراد کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق پیرا فورس معمول کی چیکنگ کے (بقیہ نمبر 44)

پولیس مقابلہ، ایک ڈاکو ہلاک، تین فرار، چھینی گئی موٹرسائیکلیں برآمد

رحیم یار خان (اے ایف بی) رحیم یار خان میں تھانہ صدر خانپور پولیس اور ڈاکوؤں کے درمیان فائرنگ کے تبادلے میں ایک ڈاکو ہلاک ہوگیا جبکہ اس کے تین ساتھی (بقیہ نمبر 42)

حکومت کا 24 مئی سے عوام ایکسپریس شروع کرنیکا اعلان

یہ ٹرین مسافروں کو تیز، آرام دہ اور معیاری سفری سہولیات فراہم کرے گی اور کم وقت میں کراچی پہنچے گی

عوام کو معیاری، محفوظ اور آرام دہ سفری سہولیات فراہم کرنا ہمارا وژن ہے، وفاقی وزیر برائے ریلوے حنیف عباسی

پشاور (اے ایف بی) وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی نے عیدالاضحیٰ سے قبل عوام کی سہولت کیلئے جدید سہولتوں سے آراستہ عوام ایکسپریس شروع کرنے کا اعلان کردیا۔ ٹرین کا باقاعدہ افتتاح 24 مئی کو کیا جائے گا۔ اس حوالے سے وزیر ریلوے حنیف عباسی نے کہا کہ عید سے قبل عوام ایکسپریس (بقیہ نمبر 46)

"پنکی کیس" بلاامتیاز کارروائی ناگزیر، سینیٹر ثمینہ ممتاز

مہذب معاشرے کی تشکیل کے لیے ضروری ہے کہ ہر سطح پر احتساب کا عمل یقینی بنایا جائے

اسلام آباد (سی ایم لنکس) چیئرپرسن سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے انسانی حقوق سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے معاشرے میں بڑھتی ہوئی اخلاق و سماجی خرابیوں کے خلاف ایک بار پھر مضبوط اور واضح مؤقف اختیار کرتے ہوئے کوکین ڈاکٹرائن المعروف "پنکی کیس" (بقیہ نمبر 45)

وزیراعظم شہباز شریف سے آذربائیجان کے وزیر فرید تراب اوگلو وفد کے ہمراہ ملاقات کر رہے ہیں

وزیر ریلوے کا فورسز کے کامیاب آپریشن پر خراجِ تحسین

شہدا نے وطن کے دفاع کے لیے لازوال قربانیاں دے کر قوم کا سر فخر سے بلند کیا

اسلام آباد (سی ایم لنکس) وفاقی وزیر برائے ریلوے محمد حنیف عباسی نے بلوچستان کے ضلع بارکھان کے علاقے نوشام میں سکیورٹی فورسز کے کامیاب آپریشن پر انہیں خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے فتنہ الہندوستان کے 7 دہشتگردوں کو ہلاک کرنے پر بہادر جوانوں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور قربانیوں کو سراہا ہے۔ وزارت ریلوے سے جاری بیان (بقیہ نمبر 49)

خاتون کو گینگ ریپ کا نشانہ بنانیوالے اوباش کی ضمانت مسترد

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ نے گینگ ریپ ملزم کی درخواست ضمانت مسترد کردی۔ جمعرات کو جسٹس طارق سلیم شیخ نے ملزم محمد احمد کی درخواست ضمانت پر سماعت کی۔ وکیل ملزم نے موقف اپنایا کہ ملزم پر ا(بقیہ نمبر 47)

آزاد کشمیر میں عام انتخابات جولائی کے دوسرے ہفتے میں ہونے کا امکان، تیاریاں عروج پر

مظفرآباد (اے ایف بی) آزاد کشمیر میں عام انتخابات 2026 کی تیاریاں عروج پر پہنچ گئیں جبکہ الیکشن کمیشن بھی انتخابی عمل کیلئے متحرک ہوگیا۔ ذرائع کے مطابق انتخابات 2026 کا شیڈول آئندہ ہفتے جاری کیے جانے (بقیہ نمبر 48)

وفاقی وزیر قومی غذائی تحفظ کی زیرصدارت اجلاس

پاکستانی بھینسوں کو عالمی منڈیوں میں متعارف کرانے پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (سی ایم لنکس) وفاقی وزیر برائے قومی غذائی تحفظ و تحقیق رانا تنویر حسین کی زیر صدارت اجلاس میں چینی وفد کے ساتھ لائیو اسٹاک کے شعبے میں دوطرفہ تعاون کے فروغ، بھینسوں کے ایمبریو کی برآمد، جینیاتی وسائل کی ترقی اور پاکستان کی اعلیٰ معیار کی دودھ دینے والی نسلوں کو عالمی منڈیوں میں متعارف کرانے سے متعلق تفصیلی تبادلہ خیال کیا (بقیہ نمبر 50)

وفاقی وزیر تجارت سے چمڑے کی صنعت کے نمائندہ وفد کی ملاقات

اسلام آباد (سی ایم لنکس) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان سے چمڑے کی صنعت کے نمائندوں کے وفد نے جمعرات کو ملاقات کی۔ ملاقات میں شعبے کی برآمدی کارکردگی، مسابقتی چیلنجز، ٹیکس کے دباؤ، مارکیٹ تک رسائی کے مسائل اور اصلاحاتی تجاویز پر (بقیہ نمبر 51)

یوسف گیلانی کا پاکستان، آذربائیجان دوستی مزید مستحکم بنانے کا عزم

دونوں ممالک مذہبی، ثقافتی و تاریخی رشتوں میں بندھے، برادرانہ تعلقات وقت کیساتھ مزید مضبوط و فروغ پا رہے ہیں

بین الپارلیمانی یونین اور ایشین پارلیمانی اسمبلی میں پاکستان اور آذربائیجان کے موقف میں نمایاں ہم آہنگی پائی جاتی ہے

اسلام آباد: چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے پاکستان اور آذربائیجان کی دوستی مزید مستحکم بنانے کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک باہمی تعاون کے ذریعے خطے میں امن، ترقی اور خوشحالی کے فروغ کیلئے مشترکہ کردار ادا کرتے رہیں گے۔ آذربائیجان کے یوم آزادی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ دونوں ممالک مذہبی، ثقافتی اور تاریخی رشتوں میں بندھے ہوئے ہیں اور مختلف عالمی و پارلیمانی فورمز پر ایک دوسرے کے موقف کی بھرپور حمایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فریقین کے درمیان برادرانہ تعلقات وقت کیساتھ مزید مضبوط اور فروغ پا رہے ہیں، بھارتی جارحیت کیخلاف پاکستان کی کامیابی پر آذربائیجان میں بھی بھرپور جشن منایا گیا، جو دونوں ممالک کے عوام کے درمیان گہری دوستی اور یکجہتی کا مظہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بین (بقیہ نمبر 64)

چیئرمین پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی طارق سبحانی اراضی ریکارڈ سنٹر سرگودھا کا دورہ کر رہے ہیں

چیئرمین پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی کا سرگودھا کا دورہ

ڈپٹی کمشنر آفس میں اعلیٰ سطح اجلاس، ریونیو ریکوری اور لینڈ ریکارڈ اصلاحات کا جائزہ

سرگودھا (طارق محمود قاسمی سے) چیئرمین پنجاب لینڈ ریکارڈ اتھارٹی طارق سبحانی نے سرگودھا کا دورہ کیا اور ڈپٹی کمشنر آفس کے کانفرنس ہال میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر حسین احمد رضا چوہدری، اے ڈی سی آر احمد ہارون، متعلقہ افسران جبکہ اسسٹنٹ کمشنرز نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی۔ اجلاس (بقیہ نمبر 40)

مقامی سطح پر بہتر طرز حکمرانی کو یقینی بنائی جائے، مسرور بجارانی

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر مسرور بجارانی کی زیر صدارت مختلف کمیٹیز کے اجلاس کا انعقاد

کندھ کوٹ (سید رشید احمد شاہ) کندھ کوٹ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر مسرور بجارانی اجلاس میں تینوں تحصیلداروں، قانون نافذ کرنیوالے خفیہ اداروں کے ضلعی سربراہان، وفاقی و صوبائی محکموں کے افسران، ضلع کے اندر کام کرنے والی فلاحی این جی اوز کے عہدیداران اور جینکو، پارکو، پی پی ایل کے افسران نے شرکت کی۔ اس موقع پر اجلاس سے خطاب کرتے (بقیہ نمبر 39)

اپسما ویمن ونگ پنڈی کا CEO ایجوکیشن آفس کا دورہ

پرنسپلز پر مشتمل وفد کا موسم گرما کی تعطیلات کے حوالے سے تشویش کا اظہار

پنڈ دادنخان (سرفراز عباس) آج آل پاکستان پرائیویٹ اسکولز منیجمنٹ ایسوسی ایشن ویمن ونگ پنڈی ڈویژن کی صدر میڈم سکینہ تاج کی ہدایات پر نائب صدر پنڈی ڈویژن جہلم سعدیہ طارق کی قیادت میں شہر کے معروف تعلیمی اداروں کی پرنسپلز پر مشتمل وفد نے چیف ایگزیکٹو آفیسر ایجوکیشن آفس کا دورہ کیا۔ ملاقات کے دوران موجودہ شدید گرمی اور (بقیہ نمبر 38)

ملک میں ایم فل/ پی ایچ ڈی کی داخلہ پالیسی تبدیل

کوئی بھی یونیورسٹی ایم فل اور پی ایچ ڈی داخلوں کے لیے خود ٹیسٹ لینے کی اہل نہیں

اسلام آباد (سی ایم لنکس) اعلیٰ تعلیمی کمیشن اسلام آباد نے ملک بھر میں ایم فل اور پی ایچ ڈی کی داخلہ پالیسی تبدیل کر دی ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق نئی پالیسی کے تحت تمام سرکاری و نجی جامعات کو ایم فل اور پی ایچ ڈی کے داخلہ ٹیسٹ لینے سے روک دیا گیا ہے، جبکہ اب کوئی بھی یونیورسٹی ایم فل اور پی ایچ ڈی داخلوں کے لیے خود ٹیسٹ لینے کی اہل نہیں (بقیہ نمبر 37)

سینئر صوبائی وزیر مریم اورنگزیب چین کے قونصل جنرل سن یان سے ملاقات کر رہی ہیں

موٹرسائیکل، کار اور کمرشل گاڑی مالکان کیلئے اچھی خبر

کمرشل گاڑیوں کو بھی قوانین کی خلاف ورزی پر چالان ٹکٹ جاری ہوں گے

لاہور (سی ایم لنکس) حکومت پنجاب کی طرف سے ٹریفک جرمانوں میں کمی کر دی گئی، جس کے لیے ون ایپ کو بھی اپ ڈیٹ کر دیا گیا۔ کمرشل گاڑیوں کو بھی ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر آج سے چالان ٹکٹ جاری ہوں گے۔ موٹر سائیکل کے موبائل فون، لین لائن، ٹریفک بہاؤ میں خلل، پریشر ہارن اور دیگر خلاف ورزیوں پر جرمانہ ایک ہزار (بقیہ نمبر 52)

ڈی جی آئی ایس پی آر کی شفاء تعمیر ملت یونیورسٹی میں نشست

ڈی جی آئی ایس پی آر کا اساتذہ، فیکلٹی ممبران اور طلبہ نے پرتپاک استقبال کیا

سیشن میں ذمہ دارانہ سوشل میڈیا استعمال سے متعلق جامع آگاہی حاصل ہوئی

معرکہ حق کی فتح نے پاکستان کے وقار اور عالمی تشخص کو مزید مستحکم اور بلند کیا

راولپنڈی (سی ایم لنکس) ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری نے شفاء تعمیر ملت یونیورسٹی اسلام آباد کے طلبہ و اساتذہ کیساتھ خصوصی معلوماتی نشست کی۔ ڈی جی آئی ایس پی آر کی شفاء تعمیر ملت یونیورسٹی آمد پر اساتذہ، فیکلٹی ممبران اور طلبہ نے پرتپاک استقبال کیا، انہوں نے قومی سلامتی کے امور بشمول انسداد دہشتگردی اور انفارمیشن وارفیئر پر تفصیلی گفتگو کی۔ ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری (بقیہ نمبر 53)

جہانگیر خان اسلامیہ کالج برائے خواتین میں اسٹیٹ آف دی آرٹ کمپیوٹر لیب کا افتتاح کر رہے ہیں

فورسز کا کامیاب آپریشن، ایاز صادق کا خراج تحسین

پاکستان کی بہادر افواج نے ایک بار پھر دشمن کے ناپاک عزائم خاک میں ملا دیے

اسلام آباد (سی ایم لنکس) سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے ضلع بارکھان میں فتنہ الہندوستان کے خلاف کامیاب آپریشن پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ جمعرات کو اپنے بیان میں انہوں نے آپریشن کے دوران فتنہ الہندوستان کے سات دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنے پر سکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت کی تعریف کی اور آپریشن کے دوران جام شہادت نوش کرنے والے افسر اور جوانوں کو خراج عقیدت (بقیہ نمبر 62)

وفاقی وزیر برائے پٹرولیم سے قطری سفیر کی ملاقات

قطر کے ساتھ پاکستان کے برادرانہ تعلقات مزید مضبوط ہوئے ہیں، علی پرویز ملک

اسلام آباد (سی ایم لنکس) وفاقی وزیر برائے پٹرولیم علی پرویز ملک سے قطر کے سفیر علی بن مبارک الخاطر نے پٹرولیم ڈویژن میں ملاقات کی، جس میں ایل این جی کی فراہمی، توانائی کے شعبے میں تعاون اور سٹریٹجک سٹوریج کے معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران وفاقی وزیر نے پاکستان کو بروقت ایل این جی کارگوز فراہم کرنے پر قطر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ آبنائے ہرمز میں رش اور موسم گرما میں بجلی کی طلب میں (بقیہ نمبر 63)

وزیراعظم نے مختلف وزارتوں، محکموں میں بہتری کیلئے کتنے اجلاس کیے؟ تفصیلات سامنے آگئیں

اسلام آباد (سی ایم لنکس) قومی اسمبلی کے اجلاس میں وقفہ سوالات کے دوران وزیراعظم کی جانب سے مختلف وزارتوں اور اداروں کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے کیے گئے اجلاسوں کی تفصیلات پیش کی گئیں۔ وزیراعظم آفس کے مطابق وزیراعظم نے گزشتہ ایک سال کے دوران اہم قومی معاملات اور مختلف شعبوں میں اصلاحات کے لیے مجموعی طور پر 256 اجلاس کیے۔ ایوان کو بتایا گیا کہ ان اجلاسوں کا مقصد مختلف وزارتوں اور محکموں کی کارکردگی میں بہتری لانا اور (بقیہ نمبر 65)

ایڈیٹر انچیف۔۔محمد فیصل ندیم

پبلشر علی رضا ملک نے نیو آرٹ مین پرنٹرز مری روڈ راولپنڈی سے چھپوا کر آفس نمبر 1 سٹی پلازہ متصل اللہ دین فن ہاؤس سکستھ روڈ راولپنڈی سے شائع کیا۔

رابطہ۔ 0309-7900035

ستھرا پنجاب پروگرام کرپشن پلام کام چوری؟ ملازمین کا احتجاج

تنخواہوں کا تنازع، شہر کچرا کنڈی بن گیا، بائیومیٹرک مانیٹرنگ کا سنسنی خیز انکشاف، 4 ہزار تنخواہ کے بدلے 26 ہزار کیوں؟

گلیاں گندگی سے تعفن زدہ، سوزوکیوں پر چکر لگا کر غائب ہونیوالے بھوت ورکرز کے خلاف فوری انکوائری اور برطرفی کا مطالبہ

گوجرخان (قمر شہزاد) حکومتِ پنجاب کا اربوں روپے کا ستھرا پنجاب پروگرام گوجرخان میں افسر شاہی، سینیٹری ورکرز کی کام چوری اور مبینہ بلیک میلنگ کی نذر ہوگیا۔ ایک طرف صفائی ملازمین نے تنخواہوں کی کٹوتی اور اعزازیہ نہ ملنے کا رونا رو کر سڑکوں پر احتجاج شروع کر رکھا ہے، تو دوسری طرف شہر کی گلی محلے (بقیہ نمبر 32)

سندھ ہائیکورٹ، تجاوزات کیخلاف میئر کراچی کو نوٹسز جاری

عدالت نے 2016 میں شاہ فیصل کالونی میں تجاوزات ختم کرنے کا حکم دیا تھا

کراچی (اے ایف بی) سندھ ہائیکورٹ کے آئینی بینچ نے شاہ فیصل کالونی میں تجاوزات کے خاتمے سے متعلق عدالتی احکامات پر عمل درآمد نہ کرنے پر میئر کراچی، میونسپل کمشنر اور ڈائریکٹر انٹی انکروچمنٹ کیخلاف توہین عدالت کی درخواست پر فریقین سے (بقیہ نمبر 31)

صوبائی وزیر خواجہ سلمان رفیق کا انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ہیلتھ میں ٹیکنیکل ورکنگ گروپ برائے ڈینگی کے اجلاس کے بعد افسران کے ہمراہ گروپ فوٹو

پی ٹی کے برطرف افسر کی بحالی کیخلاف اپیل خارج

سابق ایچ آر منیجر انس ارباب کو غیرقانونی بھرتیوں پر برطرف کیا گیا، رفاقت شاہ

اسلام آباد (سی ایم لنکس) وفاقی آئینی عدالت نے کراچی پورٹ ٹرسٹ کی کرپشن پر برطرف افسر کی بحالی کیخلاف اپیل خارج کر دی۔ وکیل کے پی ٹی رفاقت شاہ کے مطابق سابق ایچ آر منیجر انس ارباب کو غیرقانونی بھرتیوں پر برطرف کیا گیا، ایف آئی اے نے بھرتیوں کی فائلیں انس ارباب کے گھر سے برآمد کیں۔ کے پی ٹی کے وکیل (بقیہ نمبر 33)

تیز آندھی و بارش میں باڑے کی دیوار گرنے سے 3 لڑکے جاں بحق

جیکب آباد (اے ایف بی) جیکب آباد کے گوٹھ عبدالحئی سدایو میں باڑے کی دیوار گرنے سے 3 لڑکے جاں بحق ہوگئے۔ ریسکیو حکام کے مطابق جاں بحق ہونیوالے لڑکوں کی عمریں 12 سے 15 سال کے (بقیہ نمبر 36)

صحافی ولی بابر قتل کیس میں جیل سے فرار قیدی پکڑا گیا

طاہر نوید کو وفاقی تحقیقاتی ادارے کیساتھ مشترکہ کارروائی میں رفتار کیا گیا ہے

کراچی (اے ایف بی) کراچی میں ملیر جیل سے گزشتہ دنوں فرار ہونے والا قیدی نوید عرف پولکا پکڑا گیا۔ تفصیل کے مطابق 9 مئی کو ضلع ملیر کی جیل سے قتل اور اغوا میں ملوث قیدی لاپتہ ہوگیا تھا اور جب تقریب کے بعد گنتی کی گئی تو ایک قیدی کم نکلا تھا۔ معاملہ سامنے آنے کے بعد انتظامیہ کی دوڑیں لگ گئیں، ملزم نوید عرف پولکا کو چند روز قبل ہی جوہر آباد (بقیہ نمبر 34)

راولپنڈی دہرے قتل کیس میں پیشرفت، تشدد کی ویڈیوز اور اہم شواہد مل گئے، 17 ملزمان نامزد

راولپنڈی (اے ایف بی) راولپنڈی میں پیر مہر علی شاہ ٹاؤن میں 2 افراد کے قتل کے مقدمات میں درج کراس ورژن کے (بقیہ نمبر 35)

مریم نواز: انمول پنکی نیٹ ورک کی تمام معلومات فراہم کریں

وزیر اعلیٰ مریم نواز نے گرفتار انمول عرف پنکی کے نیٹ ورک سے متعلق اعلیٰ پولیس حکام سے رپورٹ طلب کر لی

واضح رہے کہ گزشتہ روز کراچی سے گرفتار منشیات فروش خاتون انمول پنکی کے بھائی کے خلاف لاہور میں مقدمہ سامنے آیا تھا

لاہور (اے ایف بی) وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز نے منشیات فروشی کے الزام میں گرفتار انمول عرف پنکی کے نیٹ ورک سے متعلق اعلیٰ پولیس حکام سے رپورٹ طلب کر لی۔ ذرائع کے مطابق سی سی ڈی نے بھی انمول عرف پنکی کے نیٹ ورک سے متعلق باقاعدہ تفتیش شروع کر دی ہے۔ ملزمہ پنکی کے مبینہ (بقیہ نمبر 54)

الائی چیئر لفٹ واقعہ، علی سواتی کو صدارتی ایوارڈ مل گیا

گورنر فیصل کریم کنڈی نے زپ لائنر علی سواتی کو تمغہ امتیاز سے نوازا

مانسہرہ (سی ایم لنکس) خیبر پختونخوا کے علاقے الائی میں پیش آنے والے چیئر لفٹ واقعے کے ہیرو علی سواتی کو صدارتی ایوارڈ سے نواز دیا گیا۔ گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی نے زپ لائنر علی سواتی کو تمغہ امتیاز سے نوازا۔ بٹگرام واقعہ: لوگ چیئر لفٹ سے سفر (بقیہ نمبر 58)

صوبائی وزیر فیصل ایوب کی زیرصدارت سستی بجلی کی فراہمی کا اجلاس جاری ہے

گھریلو جھگڑا، شوہر نے گلا دبا کر بیوی کو قتل کر دیا، ملزم گرفتار

کراچی (اے ایف بی) کراچی میں سرجانی ٹاؤن شاہ بیگ گوٹھ چانڈیو ڈیرہ کے قریب گھر میں گھریلو جھگڑے کے دوران شوہر نے بیوی کو تشدد کا نشانہ بنانے کے بعد گلا دبا کر قتل کر دیا، پولیس نے فوری کارروائی (بقیہ نمبر 55)

کراچی، 200 ملین گیلن اضافی پانی کا معاملہ کھٹائی میں

حب ڈیم سے پانی کی فراہمی بڑھانے کیلئے بلوچستان سے مشاورت لازمی ہے

کراچی (سی ایم لنکس) کراچی کو حب ڈیم سے 200 ملین گیلن اضافی پانی فراہمی کا معاملہ کھٹائی میں پڑ گیا۔ سندھ حکومت کا اضافی پانی فراہم کرنے کا مطالبہ مسترد کر دیا گیا ہے۔ واپڈا حکام کا کہنا ہے کہ حب ڈیم سے پانی کا کوٹہ بڑھانا یا کم کرنا ہمارے دائرہ اختیار میں نہیں ہے۔ حکام کا مزید کہنا کہ حب ڈیم سے پانی کی فراہمی بڑھانے کیلئے بلوچستان سے (بقیہ نمبر 59)

مختلف علاقوں میں شدید گرمی کے دوران گھنٹوں طویل لوڈشیڈنگ سے شہری اذیت میں مبتلا

کراچی (اے ایف بی) کراچی کے مختلف علاقوں میں شدید گرمی کے دوران گھنٹوں طویل لوڈشیڈنگ سے شہری اذیت میں مبتلا ہوگئے، مستثنیٰ علاقوں میں بھی بجلی کی غیراعلانی بندش نے عوام کا جینا مشکل کر دیا۔ (بقیہ نمبر 56)

پنکی کیس میں کراچی پولیس کو اہم کامیابی مل گئی

منشیات خریدنے کے لیے کسٹمرز آن لائن ایپ سے ادائیگی کرتے تھے

کراچی (سی ایم لنکس) کراچی کے علاقے گلستان جوہر میں کارروائی کے دوران منشیات فروخت کرنے کے الزام میں گرفتار انمول پنکی کے اکاؤنٹس سنبھالنے والے ملزم کو گرفتار کرلیا گیا۔ زیر حراست ملزم سے بینک اکاؤنٹس اور آن لائن ادائیگیوں کی تفصیلات حاصل کر لی گئیں۔ تحقیقاتی حکام کے مطابق پنکی کے اکاؤنٹس سنبھالنے والے (بقیہ نمبر 60)

پارٹی عہدیداران سوشل میڈیا پر بیان بازی نا کریں، نثار کھوڑو

کراچی (سی ایم لنکس) پیپلز پارٹی سندھ کے صدر نثار کھوڑو نے پارٹی عہدیداران اور کارکنان کو سوشل میڈیا پر بیان بازی سے روک دیا۔ نثار کھوڑو نے کہا کہ 12 مئی کو سندھ اسمبلی میں پیپلز پارٹی کا موقف پیش کرنا چاہتا تھا، اسپیکر سندھ اسمبلی سے اختلافات (بقیہ نمبر 57)

یونیورسٹی آف گوادر، VC پرو VC سرکاری گاڑی سمیت اغوا

دونوں اعلیٰ عہدیدار اپنی سرکاری گاڑی میں کوئٹہ کیلئے روانہ ہوئے تھے، تاہم راستے میں ان سے رابطہ منقطع ہوگیا

واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ انتظامیہ دونوں افسران کی فیملیز سے مسلسل رابطے میں ہے، ڈپٹی کمشنر مستونگ بہرام سلیم

کوئٹہ (اے ایف بی) یونیورسٹی آف گوادر کے وائس چانسلر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر اور پرو وائس چانسلر ڈاکٹر سید منظور احمد گزشتہ روز گوادر سے کوئٹہ جاتے ہوئے لاپتہ ہو گئے۔ خاندانی ذرائع کے مطابق دونوں اعلیٰ عہدیدار اپنی سرکاری گاڑی میں کوئٹہ کیلئے روانہ ہوئے تھے، تاہم راستے میں ان سے رابطہ منقطع ہوگیا۔ یونیورسٹی ذرائع نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ دونوں افسران کو سرکاری گاڑی سمیت مستونگ کے علاقے سے اغوا کیا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر مستونگ بہرام سلیم نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ انتظامیہ دونوں افسران کی فیملیز سے مسلسل رابطے میں ہے۔ ڈی سی کے مطابق ابتدائی معلومات سے پتہ چلا ہے کہ مستونگ کے گردونواح میں پہنچنے کے بعد ان کا رابطہ منقطع ہوا، جس کے بعد ان کی تلاش کے لیے اقدامات شروع کر دیے گئے ہیں۔ پولیس اور سیکیورٹی ادارے لاپتہ افسران کی (بقیہ نمبر 61)